دعوة المجمعة
Dawa Almajmaah

المملكة العربية السعودية
مكتب التعاوني للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بالمجمعة
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية
والأوقاف والدعوة والإرشاد

صفة حجة النبي
صلى الله عليه وسلم
ومسائل مهمة عن الحج
والعمرة باللغة الأردية

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

طریقہ حج

اور حج وعمرہ کے اہم مسائل

www.KitaboSunnat.com

تالیف
محمد بن جمیل زینو
ترجمہ
ابو عدنان محمد طیب السلفي

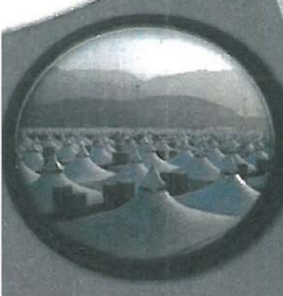

8

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة
شارع الملك فيصل - هتف ٠٦٤٣٢٣٩٤٩ - فاكس ٠٦٤٣١١٩٩٦ - ص ب ١٠٢ الرمز البريدي ١١٩٥٢

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

صفة حجة النبي
صلى الله عليه وسلم

تأليف

الشيخ: محمد بن جميل زينو

ترجمة

محمد طيب بهاوروي

مراجعة

الشيخ: محمد صفي الرحمن مبارك فوري

الناشر

للكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في محافظة المجمعة

المجمعة - شارع الملك فيصل - هاتف وفاكس ٠٦/٤٣٢٣٩٤٩
Almajma'ah - King Faisal St. - Tel./Fax 06/4323949

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حقوق الطبع محفوظة

ح المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد في المجمعة، ١٤١٦هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة

صفة حجة النبي / المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة

المجمعة ١٤١٦هـ

ص ؛ سم   ردمك ١-٢-٤١-٩٠٤١-٩٩٦٠

(الكتاب باللغة الأردية)

١- الحج   ٢- السيرة النبوية   أ- العنوان

ديوي ٢٥٢,٥   ١٤١٦/٣٦١٤

رقم الإيداع : ١٤١٦/٣٦١٤

ردمك : ١-٢-٤١-٩٠٤١-٩٩٦٠

الطبعة الثانية

١٤٣٤هـ

إعداد وصف

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في المجمعة

المجمعة ١١٩٥٢، ص.ب: ١٠٢، ت/٤٣٢٣٩٤٩ ٠٦، ف/٤٣١١٩٩٦ ٠٦

dawa_almajmaah@yahoo.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست موضوعات

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱	کلمات مترجم	۷
۲	خطبۃ الکتاب	۹
۳	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ حج	۱۱
۴	میدان عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جامع خطبہ	۲۵
۵	خطبہ کے عظیم فوائد	۲۸
۶	اعمالِ عمرہ	۳۲
۷	اعمالِ حج	۳۹
۸	حج کے عظیم منافع و مصالح	۴۸
۹	حج کے اخروی فوائد	۵۸
۱۰	حج میں صبر کی اقسام	۶۲
۱۱	حج کے منافع و مصالح کو محفوظ رکھنے کی شرطیں	۶۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۲	فضائل حج و عمرہ	۷۲
۱۳	آداب حج و عمرہ	۷۵
۱۴	حاجیوں کے لئے چند ضروری ہدایات	۷۸
۱۵	چند مفید نصیحتیں	۸۳
۱۶	مسجد نبوی کی زیارت کے آداب	۸۵
۱۷	مقبول دعائیں	۹۱
۱۸	سفر کی دعائیں	۹۴
۱۹	شفایابی کی دعائیں	۹۷
۲۰	استخارہ کی دعا	۱۰۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله،وعلى اله وصحبه و من والاه. اما بعد۔

محترم شیخ محمد جمیل زینو حفظہ اللہ استاذ مدرسہ دار الحدیث خیریہ ' مکہ مکرمہ ' اسلامی موضوعات پر ' اپنی مختصر' جامع ' سلیس اور کتاب و سنت پر مبنی تحریروں کے لئے عالم عرب کے علمی ' دینی اور دعوتی حلقوں میں خاصے معروف ہیں اور ان کے کئی رسالے اردو زبان میں بھی منتقل ہو کر مقبول عام ہو چکے ہیں۔

پیش نظر رسالہ موصوف نے حج و عمرہ کے مسائل اور مدینہ منورہ کی زیارت کے آداب پر قلمبند فرمایا ہے۔ جو نہ صرف اختصار و وضاحت کے ساتھ اپنے موضوع پر تمام ضروری معلومات فراہم کرتا ہے' بلکہ حجاج کرام کو جن خارجی مشکلات و مسائل سے سابقہ پیش آتا ہے' ان کا بھی حل بتلاتا ہے۔ اور خوبی یہ ہے کہ اس میں ہر بات کتاب و سنت کی روشنی میں بلکہ عموما کتاب و سنت کے اقتباس کے ساتھ پیش کی گئی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور درجہ اعتبار سے گری ہوئی کسی حدیث کا حوالہ نہیں دیا گیا ہے۔ ان خصوصیات کی بنا پر یہ ایک قابل قدر اور لائق اعتماد رسالہ ہے۔

بہار (ہندوستان) کے مولوی محمد طیب صاحب نے اس کا سلیس اور رواں اردو ترجمہ کیا اور الجمعہ (سعودی عرب) کے مرکز جالیات نے اسے زیور طبع سے آراستہ کر کے اردو داں طبقہ کو اس سے مستفید ہونے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ جس کے لئے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے فوائد کو عموم و دوام بخشے اور مولف' مترجم' ناشر اور تمام شرکائے کار کو اجر جزیل سے نوازے۔ آمین

صفی الرحمن المبارکفوری
مدینہ یونیورسٹی' مدینہ منورہ
۱۵ جمادی الآخرہ ۱۴۱۶ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلمات مترجم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده.

اما بعد

اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے:

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ ٱللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ ﴾

کہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان و یقین رکھنے والوں کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔

معزز قارئین!

یہ کتابچہ ضروریات حج، عمرہ و زیارت پر حاوی اور مشتمل ہے، جس کے مولف فضیلۃ الشیخ جمیل زینو صاحب ہیں۔ آپ مکہ المکرمہ میں دار الحدیث الخیریہ کے مدرس ہیں۔

یہ کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود نہایت جامع اور مفید ہے، جسے ہر ایک حاجی پڑھ کر اور سن کر حج نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق اپنا حج و عمرہ ادا کر سکتا ہے اور زیارت سے مشرف ہو سکتا ہے، اور ادعیہ ماثورہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھ سکتا ہے۔ ہر مسلمان کو اسے اپنے مطالعہ میں رکھنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو قبول فرما کر مولف و مترجم کو جزائے خیر عطا فرمائے اور برادران اسلام کو عموماً اور حجاج کرام کو خصوصاً اس سے فائدہ پہنچائے۔ آمین

محمد طیب محمد خطاب بھواروی

۱۴ر ذیقعدہ ۱۴۱۵ ہجری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خطبة الكتاب

«ان الحمد لله نحمده ونستعينه و نستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا و من سيئات أعمالنا ، من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادى له، وأشهد أن لا إله الا الله وحده لا شريك له ، واشهد ان محمدا عبده ورسوله» .

امابعد..

مسلم بھائیو! مسائلِ حج سیکھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے حج کا مکمل طریقہ پیش خدمت ہے' تاکہ آپ کا حج مقبول اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے اس حج کے مطابق ہو' جسے حجۃ الوداع کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ آپ نے اسی حج میں حج و عمرہ کے احکام و مسائل بیان فرمانے کے بعد صحابہ کرام کو الوداع کہتے ہوئے فرمایا تھا :

(لِتَأْخُذُوا عنى مَنَاسِكَكُمْ، فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھ سے اپنے حج کے مسائل سیکھ لو اس لئے کہ معلوم نہیں شاید اس حج کے بعد اب میں دوسرا حج نہ کرسکوں۔ (مسلم)

میں نے اس حج اور خطبہ عرفات کے کچھ اہم فوائد بھی بیان کئے ہیں، جس کے لئے متن کی مناسبت سے الگ الگ عنوان قائم کئے ہیں، پھر میں نے حج و عمرہ کے اعمال مع ان کے آداب کے ذکر کیا ہے، نیز مسجد نبوی کی زیارت کے آداب بھی بیان کردیئے ہیں۔

اور اللہ ہی سے میں دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے اور اس کو اپنی ذات کریم کے لئے خالص بنائے۔ آمین

محمد بن جمیل زینو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا طریقہ حج

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم مدینہ منورہ میں نو برس تک رہے اور اس دوران حج نہیں فرمایا' پھر دسویں سال لوگوں میں اعلان[1] کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ و سلم) اس سال حج کو جانے والے ہیں۔ چنانچہ مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے' سب چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی پیروی کریں' اور آپ جیسا عمل کریں پھر ہم لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ ذو الحلیفہ[2] پہنچے تو اسماء بنت عمیس نے محمد بن بکر کو جنا' چنانچہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کو کہلا بھیجا کہ اب میں کیا کروں؟

آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ غسل کر کے کسی کپڑے سے

۱۔ لوگوں میں یہ اعلان اس لئے کیا گیا تاکہ وہ حج کے لئے تیاری کریں اور اس کے احکام سیکھ لیں۔

۲۔ مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے' یہی اہل مدینہ کی میقات ہے۔ (جسے آج کل ابیار علی کہا جاتا ہے) یہیں پر آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لنگوٹ کس لو اور احرام باندھ لو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مسجد میں نماز پڑھی۔

ا۔ میقات سے احرام باندھنا :

پھر آپ قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے اور جب وہ آپ کو لے کر بیداء پر پہنچی تو آپ نے حج کا تلبیہ پکارا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جہاں تک میری نظر گئی' میں نے دیکھا کہ آپ کے سامنے سوار اور پیادے ہی نظر آ رہے ہیں' آپ کے داہنی طرف بھی ایسی ہی بھیڑ تھی اور بائیں طرف بھی ایسی ہی بھیڑ تھی اور پیچھے بھی ایسی ہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ہمارے بیچ میں تھے آپ پر قرآن شریف اتر رہا تھا اور آپ اس کا مقصود خوب جانتے تھے۔ لہذا جو کام آپ نے کیا وہی ہم نے بھی کیا' پھر آپ نے توحید کا تلبیہ کہا :

«لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ، وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ»

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں بے شک تعریف تیرے ہی لئے ہے اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور ملک بھی تیرا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے بھی یہی لبیک پکارا' جسے اب لوگ پکارتے ہیں اور آپ نے ان کا فقرہ رد نہ کیا اور اپنا لبیک پکارتے رہے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارا ارادہ صرف حج کا تھا کیونکہ ہم (ایام حج میں) عمرہ جانتے ہی نہ تھے۔

۲۔ عمرہ کا طواف :

جب ہم آپ کے ساتھ بیت اللہ شریف پہنچے تو آپ نے رکن (حجر اسود) کا استلام[۱] کیا۔ طواف میں تین بار رمل[۲] کیا اور چار بار عام چال چلے اس کے بعد مقام ابراہیم پر آئے اور یہ آیت پڑھی :

{وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى}

مقام ابراہیم کو نماز گاہ بناؤ۔

اور مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان میں کر کے آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ان دو رکعتوں میں آپ نے "قل یا ایھا الکفرون اور قل ھو اللہ احد" پڑھی۔

۱۔ استلام کیا یعنی حجر اسود کو ہاتھ سے چھوا اور تکبیر کہتے ہوئے اس کا بوسہ لیا اور رکن یمانی کا صرف استلام کیا اور بوسہ نہیں لیا۔

۲ ۔ رمل چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر تیز چلنے کو کہتے ہیں۔ (کندھوں کو ہلاتے ہوئے دوڑنا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر زمزم کے پاس گئے، اس کا پانی پیا اور اپنے سر پر بہایا پھر لوٹ کر حجر اسود کے پاس گئے اور اس کا استلام کیا۔

۳۔ صفا و مروہ کی سعی

پھر دروازے سے نکل کر آپ صفا کی طرف چلے جب صفا کے قریب پہنچے تو آپ نے یہ آیت پڑھی :

«إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ»

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں اور فرمایا «أبدأ بما بدأ الله به» جس سے اللہ نے شروع کیا ہے ہم بھی اسی سے شروع کرتے ہیں[1]۔

پھر آپ نے صفا سے شروع کیا۔ چنانچہ اس پر اتنا چڑھے کہ بیت اللہ نظر آنے لگا پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ کی توحید اور بڑائی بیان کی۔ جس میں فرمایا :

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

۱۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے صفا کا ذکر پہلے کیا ہے اس لئے ہم بھی اپنا طواف یہیں سے شروع کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں' ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ و سلم) کی مدد کی اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی۔

اس دوران آپ دعا کرتے رہے اور تین بار آپ نے ایسا ہی کیا' پھر اتر کر مروہ کی طرف چلے یہاں تک کہ جب آپ کے قدم نشیب[1] میں وادی کے اندر پہنچے تو دوڑ کر چلے' اور جب نشیب سے نکل کر اوپر چڑھے تو عام چال چلے یہاں تک کہ مروہ پر پہنچے پھر مروہ پر بھی ویسا ہی کیا جیسا کہ صفا پر کیا تھا۔ (یعنی تہلیل و تکبیر اور دعا کی)

۱۔ حلال ہونے کا حکم (یعنی حج کو عمرہ سے بدلنے کا حکم):

جب مروہ پر آپ کی سعی کا اختتام ہوا تو آپ نے فرمایا:

(لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً)

۱۔ اب وہاں پر نشیب نہیں رہا بلکہ دو سبز نشان بنا دیے گئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو بات اب معلوم ہوئی ہے اگر وہ پہلے سے معلوم ہوتی تو میں ہدی نہ لاتا اور اسے عمرہ قرار دے لیتا' لہٰذا جس کے پاس ھدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے اور اسے عمرہ میں بدل دے۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا :

(أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فطوفوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا ثُمَّ أَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً)

کہ تم احرام کھول ڈالو یعنی بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کی سعی کرو اور بال کٹا کر حلال ہو جاؤ' اور اسی حالت میں ٹھہرے رہو۔ پھر جب ترویہ کا دن ہو تو حج کا احرام باندھو اور تم جو احرام باندھ کر آئے ہو اس کو تمتع کر لو۔ (بخاری و مسلم)

سراقہ بن مالک بن جعشم نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ اے اللہ کے رسول اللہ (کیا ہمارا یہ عمرہ) (ایک دوسری روایت میں ہے ہمارا یہ تمتع) اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ تو آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر فرمایا :

عمرہ حج میں ہمیشہ ہمیش کے لئے داخل ہو گیا ہے اس طرح آپ نے دوبار فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ب۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حلال ہو جانا:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ لے کر آئے تو حضرت فاطمہ کو ان عورتوں میں پایا جو عام لوگوں کی طرح حلال ہو گئیں ہیں۔ رنگین کپڑے پہنے ہوئی ہیں اور سرمہ لگائے ہوئی ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر اعتراض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے باپ نے مجھے اس کا حکم فرمایا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب عراق میں تھے تو فرمایا کرتے تھے کہ یہ بات سن کر میں حضرت فاطمہ کے اس عمل پر عتاب و اعتراض کے طور پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پوچھنے کی غرض سے حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فاطمہ کا یہ رویہ مجھے پسند نہیں آیا، تو آپ نے فرمایا کہ "وہ سچ کہہ رہی ہے، وہ سچ کہہ رہی ہے تم نے جب حج کا احرام باندھا تھا تو کیا کہا تھا؟" حضرت علی نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ یا اللہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والا احرام باندھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ میرے ساتھ تو ھدی کا جانور ہے لہٰذا تم بھی حلال نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابر کہتے ہیں وہ اونٹ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے لائے تھے اور جو نبی صلی اللہ علیہ و سلم اپنے ساتھ لائے تھے' سب مل کر سو اونٹ تھے۔

ج۔ بال کٹا کر صحابہ کا حلال ہونا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم اور ان صحابہ کے علاوہ جن کے ساتھ ھدی کا جانور تھا' سب لوگوں نے احرام کھول دیا اور بال کتروائے۔

مناسک حج

۱۔ احرام باندھ کر منی کی طرف روانگی

پھر جب ترویہ[۱] کا دن ہوا تو سب لوگ حج کا احرام باندھ کر منی کو چلے اور لبیک پکارا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ[۲] صلی اللہ علیہ و سلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو

۱۔ یعنی آٹھویں ذی الحجہ۔

۲۔ یہاں سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضرت عائشہ مکہ مکرمہ پہنچ کر حائضہ ہوئی ہیں بلکہ مکہ میں داخل ہونے سے پہلے وہ مقام سرف میں حائضہ ہوئی تھیں۔ (مترجم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کو روتے ہوئے پایا' پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ میں حائضہ ہو گئی ہوں اور لوگ حلال ہو چکے ہیں اور میں حلال نہیں ہوئی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا ہے اور لوگ اب حج کو جا رہے ہیں' تو آپ نے فرمایا :

«أن هذا أمر كتبه الله على بنات أدم ، فاغتسلي ثم اهلي بالحج ، ثم حجي ، واصنعي ما يصنع الحاج غير أن لا تطو في بالبيت ولا تصلي»

یہ تو ایک چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کی سب لڑکیوں پر لکھ دی ہے تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو' اور وہی سارے کام کرو جو حاجی کرتے ہیں' سوائے طواف اور نماز کے' چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ (اس روایت کو امام احمد وغیرہ نے روایت کیا ہے)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم بھی سوار ہوئے اور منیٰ میں ظہر' عصر مغرب عشاء اور فجر کی نماز پڑھی پھر تھوڑی دیر تک ٹھہرے رہے کہ آفتاب نکل آیا اور آپ نے بالوں سے بنے ہوئے خیمے کو مقام نمرہ میں نصب کرنے کا حکم دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ عرفات کی طرف روانگی

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم روانہ ہوئے' قریش کو یقین تھا کہ آپ مشعرالحرام میں وقوف فرمائیں گے۔ جیسا کہ ایام جاہلیت میں تمام قریشیوں کی عادت تھی' لیکن آپ وہاں سے آگے[1] بڑھ گئے' یہاں تک کہ عرفات پہنچے۔ آپ نے اپنا خیمہ نمرہ میں لگا ہوا پایا۔ آپ اس میں ٹھہرے اور جب آفتاب ڈھل گیا تو آپ کے حکم پر قصواء اونٹنی کسی گئی۔ آپ سوار ہو کر وادی عرنہ میں تشریف لائے۔

۳۔ عرفات میں وقوف

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے ظہر کی نماز (باجماعت) پڑھی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور ان دونوں نمازوں کے بیچ میں کوئی اور نماز نہیں پڑھی' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سوار ہو کر موقف (جبل عرفہ) تک آئے اور اپنی قصواء اونٹنی کا پیٹ پتھروں[2] کی

۱۔ یعنی مزدلفہ میں نہیں ٹھہرے۔

۲۔ اس سے مراد جبل رحمت کے نچلے حصے میں پھیلی ہوئی چٹانیں ہیں۔ امام نووی فرماتے ہیں کہ اس جگہ ٹھہرنا مستحب ہے اور جو لوگوں میں پہاڑ پر چڑھنا مشہور ہو گیا ہے یہ غلط ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف کیا اور پیادوں کا ٹیلہ اپنے سامنے کیا اور قبلہ رخ ہو کر ٹھہرے رہے' یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔ زردی تھوڑی جاتی رہی اور سورج کی ٹکیا ڈوب گئی۔ پھر اسامہ کو اپنے پیچھے بیٹھایا۔

۴۔ عرفات سے روانگی

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم روانہ ہوئے۔ (ایک دوسری روایت میں ہے کہ اطمینان و سکون کے ساتھ روانہ ہوئے) اور قصواء کی مہار اس قدر کھینچی ہوئی تھی کہ اس کا سر کجاوہ کے سرے سے لگ رہا تھا اور آپ داہنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے۔ لوگو! آرام و سکون سے چلو' جب کسی ریت کے ڈھیر پر آ جاتے تو مہار ذرا ڈھیلی کر دیتے تاکہ اونٹنی چڑھ جائے۔

۵۔ مزدلفہ میں شب گذاری

یہاں تک کہ آپ مزدلفہ پہنچے اور وہاں ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ مغرب و عشاء کی نماز پڑھی اور ان دونوں کے بیچ میں کوئی نفل نہیں پڑھی۔ پھر صبح ہونے تک لیٹے رہے۔ جب صبح ہوئی' تو آپ نے اذان و اقامت کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٦۔ مشعر حرام کے پاس وقوف

پھر قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر الحرام (جو مزدلفہ میں ہے) تشریف لائے اور قبلہ رخ ہو کر دعاء تکبیر و تہلیل و توحید میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ خوب روشنی پھیل گئی اور فرمایا۔ میں یہاں ٹھہرا ہوں' لیکن سارا میدان مزدلفہ موقف ہے۔ (مسلم وغیرہ)

۷۔ مزدلفہ سے رمی جمرہ کے لئے روانگی

پھر آپ وہاں سے طلوع آفتاب سے قبل روانہ ہوئے اور فضل بن عباس کو پیچھے بیٹھا لیا اور فضل ایک نوجوان اچھے بالوں والے گورے خوبصورت جوان تھے۔ جب آپ چلے تو آپ کے پاس سے عورتوں کی ایک جماعت گذری جو تیزی سے چلی جا رہی تھی۔ فضل ان کی طرف دیکھنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فضل کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ فضل اپنا منہ دوسری طرف پھیر کر دیکھنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے پھر اپنا ہاتھ دوسری طرف پھیر کر ان کے منہ پر رکھ دیا۔ یعنی جس طرف وہ دیکھ رہے تھے۔ یوں بطن محسر میں پہنچے' تو اونٹنی کو ذرا حرکت دی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸- جمرہ کبریٰ کی رمی

پھر آپ نے بیچ کی راہ اختیار کی جو جمرہ کبریٰ پر جا نکلتی ہے۔ چنانچہ جب آپ اس جمرہ کے پاس آئے جہاں اس وقت ایک درخت تھا۔ تو اس کو سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری پر اللہ اکبر کہا۔ یہ کنکریاں بڑے چنے کے دانے کے برابر تھیں[1]۔ اور وادی کے اندر کھڑے ہو کر ماریں۔ یہ چاشت کا وقت تھا۔

۹- نحر اور حلق

پھر منحر کی طرف لوٹے اور تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کئے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیئے جنہیں انہوں نے نحر کیا۔ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی ہدی میں شریک کیا۔ پھر حکم فرمایا کہ ہر اونٹ میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا جائے۔ چنانچہ اسے ایک ھانڈی میں ڈال کر پکایا گیا' پھر آپ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نے گوشت کھایا اور اس کا شوربا پیا۔

۱- حدیث میں "حصی الخذف" کا لفظ مستعمل ہے جس کے معنی ایسی کنکری جو چنے کے بڑے دانے کے برابر ہو۔ اس لئے بعض جاہل جو جوتا اور پتھر وغیرہ اٹھا کر مارتے ہیں' یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے نحر کیا پھر حلق کیا۔ اس کے بعد منیٰ میں لوگوں کے سوالوں کا جواب دینے کے لئے بیٹھ گئے۔ اس دن آپ سے جس عمل کی بھی تقدیم کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

۱۰۔ طواف افاضہ کے لئے روانگی

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سوار ہو کر بیت اللہ شریف آئے اور طواف افاضہ کیا اور لوگوں نے بھی طواف کیا' پھر ظہر کی نماز مکہ میں پڑھی۔ اس کے بعد بنی عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے' وہ لوگ زمزم پر پانی پلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا۔ اے بنی عبدالمطلب! پانی بھرو' اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ بھیڑ کر کے تمہیں پانی نہ بھرنے دیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ شریک ہو کر پانی بھرتا' پھر ان لوگوں نے ایک ڈول پانی نکال کر آپ کو دیا اور آپ نے اس میں سے پیا۔

۱۔ یعنی اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ یہ سمجھ لیں گے کہ یہ بھی مناسک حج میں سے ہے اور بھیڑ لگا کر تمہارے کام یعنی پلانے میں تم سے جھگڑنے لگیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر یہ پانی لوگوں کو پلاتا۔ کیوں کہ اس پلانے کی بڑی فضیلت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱- رمی جمرات کے لئے منیٰ میں شب گذاری

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے یوم النحر کے بعد (باقی ایام تشریق[1] میں) سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں ماریں۔ (مسلم وغیرہ حجۃ النبی للشیخ الالبانی

۱۲- طواف وداع

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ نے اپنے اصحاب میں کوچ کا اعلان فرمایا اور وہاں سے چل پڑے اور بیت اللہ سے گذرے تو نماز فجر سے پہلے طواف کیا۔ پھر مدینہ کے لئے رخصت ہوئے۔ (بخاری و مسلم)

حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کا ایک جامع خطبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے میدان عرفات میں لوگوں کے سامنے (ایک فصیح و بلیغ) خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا :

بے شک تمہارا خون ' تمہارا مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جس طرح یہ دن ' یہ شہر ' یہ ماہ باحرمت ہیں۔ جاہلیت کے تمام دستور

[1]- یعنی تین دن یوم النحر کے بعد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں۔ جاہلیت کے خون ملیا میٹ کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا خون یعنی ربیعہ بن حارث کے فرزند کا خون باطل کرتا ہوں' جس کو حذیل نے بنو سعد کے اندر شیر خوارگی ہی میں مار ڈالا تھا۔ اور جاہلیت کے تمام سود بھی باطل کر دیئے گئے' اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا سود یعنی حضرت عباس کا سود ختم کرتا ہوں۔ یہ کل کا کل ختم ہے۔

اور اپنی بیویوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرتے رہو' کیونکہ تم نے اللہ کے عہد و پیمان کے بموجب ان کو اپنی بیوی بنایا ہے اور اس کے بتائے ہوئے کلمہ ایجاب و قبول سے وہ تمہارے لئے حلال ہوئی ہیں۔ تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ تمہارے گھر میں وہ کسی غیر کو جس کا آنا تم کو ناگوار ہو' نہ آنے دیں۔ پھر اگر وہ اس کے خلاف کریں تو ایسی مار مارو جو زیادہ تکلیف دہ نہ ہو' عورتوں کا تم پر یہ حق ہے کہ ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ۔

اور میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے' وہ اللہ کی کتاب ہے۔

اور میرے بارے میں تم سب پوچھے جاؤ گے' تو پھر تم کیا کہو گے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے عرض کی کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا' اور رسالت کا حق ادا کر دیا' اور امت کی خیر خواہی کی۔

اس کے بعد آپ نے اپنی شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور لوگوں کی طرف اشارہ کرکے فرمایا۔

{ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ }

یا اللہ گواہ رہ۔ یا اللہ گواہ رہ۔ یا اللہ گواہ رہ۔ تین بار یہی فرمایا۔

اور آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے نحر کے دن رمی جمار کے وقت یہ فرمایا :

(لِتَأْخُذُوا عنی مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِه)

مجھ سے اپنے حج کے مسائل سیکھ لو' اس لئے کہ میں نہیں جانتا' شاید اس حج کے بعد پھر حج نہ کر سکوں۔

اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ تم پر افسوس' میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردن کاٹنے لگو۔ (امام مسلم رحمہ اللہ علیہ نے اس خطبہ کو حضرت جابر کے واسطے سے بیان فرمایا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خطبہ کے عظیم فوائد

۱۔ بے گناہ کا خون بہانا اور ناحق مال لوٹنا حرام ہے' جس سے نفس انسانی کے تحفظ اور شخصی ملکیت کا ثبوت موکد ہوتا ہے۔ اور نامراد سوشلزم جو ملحد کمیونزم کی ایک شاخ ہے پر کاری ضرب لگتی ہے اور اب تو لوگوں نے سوشلزم کے بطلان کو اچھی طرح جان لیا ہے۔ چنانچہ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔

۲۔ ایام جاہلیت کے تمام کام اور خون باطل اور لغو ہیں۔

۳۔ سود لینا حرام ہے اور سود اصل رقم سے زیادہ لینے کو کہتے ہیں' خواہ وہ زیادتی کم ہو یا زیادہ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَٰلِكُمْ ﴾ (بقرہ آیت نمبر ۲۷۹)

اگر توبہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارے لئے ہے۔

۴۔ اس میں عورتوں کے حقوق کی مکمل نگہداشت کی گئی ہے اور حسن سلوک اخلاق و محبت اور نرمی سے زندگی گزارنے کی ترغیب دی گئی ہے اور عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کا برتاؤ کرنے' ان کے حقوق ادا کرنے اور اس میں کوتاہی سے ڈرانے کے متعلق بہت سی صحیح حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵ - بذریعہ نکاح شرعی' بیوی کی شرمگاہ حلال ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ﴾ (سورہ نساء آیت نمبر ۳)

اور عورتوں میں سے جو بھی تمھیں پسند ہوں تم ان سے نکاح کرو۔

۶ - بیوی کے لئے جائز نہیں کہ کسی ایسے شخص کو اپنے گھر میں آنے دے جس کو اس کا شوہر ناپسند کرتا ہو خواہ وہ اجنبی مرد ہو یا عورت یا بیوی کے محارم میں سے کوئی ہو' یہ ممانعت ان سب کو شامل ہے۔ جیسا کہ علامہ نووی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے۔

۷ - جب مذکورہ چیزوں میں بیوی اپنے شوہر کی مخالفت کرے تو شوہر کا اپنی بیوی کو تنبیہا اور تادیبا مارنا جائز ہے مگر ایسی مار ہو جو سخت نہ ہو اور تکلیف کا باعث نہ بنے۔ خاص کر چہرے پر مارنے یا اس کو بگاڑنے سے بچا جائے۔ کیوں کہ وہ اللہ کی خلقت ہے اور اس سلسلہ میں ممانعت بھی وارد ہے اور یہ بھی عورتوں پر مردوں کی نگرانی کا جزء ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرد عورتوں پر نگراں ہیں۔ اس واسطے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس واسطے بھی کہ انہوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے۔ (سورہ نساء آیت نمبر ۳۴)

۸۔ اس میں کتاب اللہ کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ کیوں کہ اسی میں مسلمانوں کی عزت اور نصرت مضمر ہے۔ نیز حدیث کے تمسک کی بھی ترغیب دی گئی ہے' جو قرآن کی تبین و تفصیل ہے۔

آج مسلمانوں کی کمزوری کا سبب یہی ہے کہ مسلمانوں نے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے احکام کو ترک کر دیا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو اس وقت تک عزت و نصرت حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ قرآن و حدیث کی طرف پلٹ نہ آئیں۔

۹۔ اس خطبہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اس بات پر شہادت و گواہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور امانت کا حق ادا کر دیا اور امت کی خیر خواہی فرمائی۔

۱۰۔ اس میں واضح دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اوپر اپنے عرش پر ہے۔ کیوں کہ آپ نے اپنی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی کہ اس بات پر اللہ بھی گواہ رہے کہ آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱- اس میں حکم ہے کہ مناسک حج وغیرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے اقوال و افعال سے اور کسی کام پر لوگوں کو آپ کے برقرار رکھنے سے لئے جائیں۔

۱۲- اس میں آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا اپنے اصحاب سے رخصت ہو جانے کی طرف لطیف اشارہ موجود ہے۔

۱۳- اس میں مسلمانوں کو باہمی لڑائی سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے۔ یہ عملی کفر ہے جس کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے اس ارشاد کی طرف اشارہ ہے کہ :

(سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ)

مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

(بخاری و مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعمال عمرہ

عمرہ کی ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل ارکان کی پابندی ضروری ہے۔
احرام باندھنا ۔ طواف کرنا ۔ سعی کرنا۔ حلق و تقصیر (بال منڈوانا یا کتروانا)۔

۱۔ احرام :

احرام باندھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے آپ غسل کریں، اگر خوشبو میسر ہو تو استعمال کریں، پھر احرام کا لباس یعنی ایک چادر تہبند کے طور پر باندھ لیں اور دوسری کو اس طرح اوڑھیں کہ سر کھلا رہے، اور عورت اپنا مشروع لباس پہنے رہے گی۔ البتہ اجنبی مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ایسے کپڑے سے ڈھانپے گی جو چہرہ پر بندھا ہوا نہ ہو اور اپنے دونوں ہاتھوں میں دستانے نہیں پہنے گی۔

پھر میقات[۱] پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ کہیں۔

«لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ بِعُمْرَةٍ»

۱۔ شامیوں کی میقات جحفہ یعنی رابغ ہے، اور اہل نجد کی میقات قرن المنازل یعنی السیل الکبیر ہے، اہل یمن کی میقات یلملم یعنی اللیث ہے اور اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ یعنی ابیار علی ہے، اور اہل عراق کی میقات ذات عرق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں۔

اور اگر محرم کو کسی مرض کا اندیشہ ہو تو احرام کے وقت شرط لگا لے اور یوں کہے کہ "اے اللہ تو نے جہاں مجھے روک لیا' وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے" پھر اگر اس کو کوئی رکاوٹ پیش آ جائے تو اپنا احرام بغیر عمرہ کی تکمیل کے کھول دے اور اس پر کچھ نہیں' بہر حال احرام باندھ کر بلند آواز میں تلبیہ کہیں۔

«لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ»

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں۔ بے شک تعریف تیرے ہی لئے ہے اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور ملک بھی تیرا ہی ہے' تیرا کوئی شریک نہیں۔

ممنوعات احرام :

جماع اور متعلقات جماع' معاصیات کا ارتکاب' ناحق لڑائی جھگڑا' سلے ہوئے کپڑے کا استعمال' مرد کے لئے اپنا سر ڈھانپنا' خوشبو لگانا' بال کاٹنا' ناخن تراشنا' خشکی کا شکار کرنا' نکاح کرنا یا نکاح کا پیغام دینا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مباحات محرم :

غسل کرنا خواہ سر کو مل کر ہی کیوں نہ ہو' بدن یا سر کھجلانا اور کنگھی کرنا اگرچہ بعض بال گر جائیں ' سینگی لگوانا ' پھول سونگھنا' ٹوٹے ہوئے ناخن کاٹنا ' دانت اکھاڑنا' جس چیز سے بھی چاہے سایہ حاصل کرنا بشرطیکہ اس کا سر اس سے مس نہ ہو' جیسے خیمہ یا درخت یا چھتری وغیرہ' تہبند پر بیلٹ باندھنا ' اور بوقت ضرورت اس کو گرہ دینا' اور جوتے اور انگوٹھی اور گھڑی اور چشمہ پہننا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ﴾ (بقرہ آیت نمبر ۱۸۵)

اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے۔

۲۔ طواف :

جب آپ مکہ پہنچیں تو لبیک کہنا بند کر دیں اور جب مسجد الحرام میں داخل ہوں تو یہ کہتے ہوئے اپنا دایاں پاؤں آگے بڑھائیں۔

(اللّٰهُمَّ صَلِّ وسلم عَلَى مُحَمَّدٍ، اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما' یا الٰہی میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

پھر جب آپ کعبہ کو دیکھیں تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر جو میسر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو دعا کریں یا یہ دعا پڑھیں۔

«اللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ، فحينا ربنا بِالسَّلَامِ»

اے اللہ تو سلام ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے' اے ہمارے رب تو ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

پھر اپنے داہنے کندھے کو کھلا رکھتے ہوئے کعبہ کے ارد گرد سات چکر لگائیں اور صرف اس طواف کے پہلے تین چکروں میں تیز رفتاری سے چلیں' یہ طواف "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے حجر اسود سے شروع کریں اور ہو سکے تو اس کو بوسہ دیں ورنہ دائیں ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کریں' لیکن وہاں ٹھہریں نہیں۔ نیز اگر ممکن ہو تو ہر پھیرے میں اپنے ہاتھ سے رکن یمانی کو چھوئیں لیکن نہ بوسہ دیں نہ اشارہ کریں اور دوران طواف بلند آواز سے ذکر و دعا نہ کریں اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔

﴿رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ﴾

اے ہمارے رب عطا کر ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور جہنم کے عذاب سے بچا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھیں اور پہلی رکعت میں (قل یا ایھا الکفرون) اور دوسری رکعت میں (قل ھواللہ احد) پڑھیں پھر زمزم کے پاس جا کر زمزم پئیں اور اپنے سر پر بھی بہائیں اور پھر حجر اسود کے پاس آئیں اگر ممکن ہو تو اس کو بوسہ دیں ورنہ تکبیر کہتے ہوئے دائیں ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کریں۔

۳۔ سعی :

پھر صفا کا رخ کریں جب اس کے قریب پہنچیں تو یہ آیت پڑھیں۔

«إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ»

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں اور کہیں : «أَبْدَأُ بِمَا بَدَءَاللّٰهُ بِهِ» جس چیز کو اللہ نے پہلے ذکر کیا ہے میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں۔

پھر جب صفا پر چڑھیں تو کعبہ کی طرف نظر کریں اور قبلہ رو ہو کر تین دفعہ لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر کہہ کر تین دفعہ یہ دعا پڑھیں :

«لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، له المُلْكُ ولَهُ الحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ ، أَنجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ .»

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے' ملک اسی کا ہے' اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ و سلم) کی مدد کی اور تنہا سب جماعتوں کو شکست دی۔

اس دوران دعائیں بھی کرتے رہیں' پھر مروہ کی طرف چلیں اور دو سبز نشانوں کے درمیان تیز رفتاری سے دوڑیں' لیکن عورتیں عام چال چلیں گی' پھر مروہ پر وہی کچھ کریں جو صفا پر کیا ہے' یعنی قبلہ رو ہونا' تکبیر و تحمید کرنا' اور دعا کرنا اگر سعی میں یہ دعا پڑھیں تو بھی بہتر ہے۔

«رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ»

سعی کے کل سات چکر لگائیں اس طرح کہ جانے کو ایک چکر شمار کریں اور آنے کو دوسرا چکر شمار کریں اس طرح سعی مروہ پر ختم ہو گی۔

نوٹ : اگر آپ نے حج افراد یا قران کا احرام باندھا ہے تو بہتر ہے کہ اپنے بال منڈوا کر حلال ہو جائیں تاکہ آپ کو عمرہ کا ثواب مل جائے اور آپ کا حج تمتع بن جائے' ایسا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی اقتداء کے پیش نظر ہے کہ آپ نے فرمایا تھا :

«فمن كان منكم ليس معه هدى فليحل ، وليجعلها

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمرة»

تم میں سے جو شخص اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہیں لایا ہے وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ بنا لے۔ (مسلم)

۴۔ حلق :

اس کے بعد آپ اپنے پورے سر کا بال منڈوالیں' اور یہی افضل ہے۔ اگر حج کا وقت قریب ہو تو بال کو کتروالیں' اور عورت اپنے بال کا ذرا سا حصہ کاٹے۔

یہاں تک آپ کے عمرہ کے اعمال پورے ہو گئے۔ اب آپ اپنا روزمرہ کا لباس پہن لیں' آپ کے لئے ہر چیز حلال ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعمالِ حج

حج کے اعمال و ارکان حسب ذیل ہیں۔

احرام باندھنا۔ منی میں شب گذاری۔ وقوف عرفات۔ مزدلفہ میں شب گذاری۔ کنکری مارنا۔ قربانی کرنا۔ بال منڈوانا۔ طواف اور سعی کرنا۔ ایام عید میں رمی کے لئے منی میں شب گذاری کرنا۔

۱۔ احرام :

احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آٹھویں ذی الحجہ کو مکہ میں اپنی قیام گاہ ہی میں احرام کے لباس پہن لیں۔ پھر قبلہ رو ہو کر کہیں (لبیک اللھم حجتہ) اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں اور پھر یہ دعا پڑھیں جو نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے پڑھی تھی۔

۱۔ حج تمتع یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں احرام باندھ کر عمرہ کر کے حلال ہو جائے پھر اٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھے ' یہی آسان اور افضل ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے صحابہ کو اسی کا حکم دیا تھا اور فرمایا تھا کہ آے آل محمد جو شخص تم میں سے حج کرنا چاہتا ہے' وہ حج کے ساتھ عمرہ کا بھی احرام باندھے۔ (صحیح ابن حبان اور علامہ البانی نے حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ»

اے اللہ یہ حج ہے جس میں کوئی ریاکاری اور شہرت نہیں۔

(یہ روایت صحیح ہے۔ مقدسی نے اس کو روایت کیا ہے)۔

اور پھر باآواز بلند تلبیہ پکاریں۔

«لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِيكَ لَكَ»

۲۔ منیٰ میں شب گذاری :

پھر سورج طلوع ہونے کے بعد منیٰ چلے جائیں اور پانچ نمازیں قصر پڑھیں ' ظہر ' عصر اور عشاء کی دو دو رکعت اور مغرب کی تین رکعت نمازیں اپنے اپنے وقت پر پڑھیں اور وہیں رات گذاریں حتیٰ کہ فجر کی نماز پڑھ لیں۔

۳۔ وقوف عرفات :

نویں تاریخ کو آفتاب نکلنے کے بعد آپ تکبیر و تلبیہ کہتے ہوئے عرفات کے لئے روانہ ہوں ' اور وہاں ظہر و عصر کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے قصر اور جمع تقدیم کرتے ہوئے بغیر سنت پڑھے ادا کریں ' اور اس بات کا خاص لحاظ رکھیں کہ آپ حدود عرفات ہی میں ٹھہریں اس لئے کہ عرفات میں ٹھہرنا حج کا اساسی و بنیادی رکن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے قبلہ رخ وقوف کریں۔ اللہ وحدہ لا شریک سے دعا کریں اور غیر اللہ کو پکارنے سے بچیں۔ لبیک اور لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے رہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد ہے کہ :

«خير الدعا يوم عرفة، خير ماقلت أنا والنبيون من قبلي ، لَاإِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»

سب سے اچھی دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے اچھی بات جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اس کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے' وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترمذی' یہ حدیث حسن ہے)۔

آپ نے یہ بھی فرمایا :

(أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ تعالى أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)

کہ چار کلمے اللہ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

١- سُبْحَانَ اللّٰهِ ٢- وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

٣- وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ٤- وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

۴- مزدلفہ میں شب گذاری:

غروب آفتاب کے بعد آپ سکون و وقار کے ساتھ مزدلفہ کے لئے روانہ ہوں اور وہیں پر مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ قصر اور جمع تاخیر سے سنت پڑھے بغیر ادا کریں اور نماز فجر تک وہاں رات ضرور گذاریں' نماز فجر کے بعد مشعر الحرام کے پاس ذکر الٰہی میں مشغول رہیں' اس طرح کہ آپ قبلہ رخ ہوں' دعا کے لئے ہاتھ اٹھے ہوئے ہوں' زبان سے حمد و ثنا' تکبیر و تہلیل اور توحید کے کلمات جاری ہوں' (اور یاد رہے کہ پورا مزدلفہ مشعر ہے)۔

کمزور لوگوں کے لئے آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منیٰ جانے کی اجازت ہے۔

۵- رمی:

عید کے دن آفتاب نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے لبیک پکارتے ہوئے سکون و وقار سے منیٰ کی طرف کوچ کر جائیں جہاں سورج طلوع ہونے کے بعد جمرہ کبریٰ کو سات چھوٹی کنکریاں جنہیں منیٰ سے چنا گیا ہو' اللہ اکبر کہتے ہوئے ماریں۔ کنکری مارنے کے لئے اس طرح کھڑے ہوں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکہ مکرمہ آپ کے بائیں طرف ہو اور منیٰ دائیں طرف۔ یہ کنکریاں رات تک ماری جا سکتی ہیں لیکن یہ دھیان رہے کہ کنکریاں حوض کے اندر گریں' اگر کوئی کنکری حوض سے باہر گرے تو اس کی جگہ دوسری کنکری ماریں' کنکریاں مارنے کے بعد آپ تلبیہ بند کر دیں اور اپنے کپڑے پہنیں' اور خوشبو لگائیں' اب آپ کے لئے عورت کے سوا بقیہ ساری چیزیں[1] حلال ہو گئیں۔

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے ہاتھ سے حجتہ الوداع کے موقعہ پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو حلال ہونے پر اور احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگائی' یعنی جب آپ نے احرام باندھا تھا اس وقت اور آپ نحر کے دن جمرہ عقبہ کو کنکری مار چکے تھے اور ابھی بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ اس وقت' یہ حدیث مسند احمد میں صحیح سند سے مروی ہے اور اصل حدیث متفق علیہ ہے امام مالک عطاو ابو ثور اور ابو یوسف رحمھم اللہ وغیرہ کا یہی مسلک ہے امام احمد بن حنبل سے بھی ایک روایت یہی ہے۔ علامہ ابن قدامہ المغنی جلد تین صفحہ ۴۳۹ میں فرماتے ہیں کہ یہی مسلک انشاء اللہ صحیح ہے' بعض علماء کا خیال ہے کہ محرم رمی حلق یا ذبح کے بعد حلال ہو گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۶- ذبح :

ایام عید کے دوران منیٰ یا مکہ میں قربانی کا جانور ذبح کریں اور اس کی پوست نکالیں ' اور اس سے خود بھی کھائیں اور محتاجوں کو بھی کھلائیں۔ قربانی میں کسی کو اپنا وکیل بنانا بھی جائز ہے' یعنی آپ اپنی قربانی کی قیمت کسی قابل اعتماد شخص یا کمپنی کے حوالہ کردیں' اگر قربانی کی طاقت نہ ہو تو اس کے بدلے میں تین ایام حج میں اور سات دن اپنے گھر واپس آکر روزہ رکھیں ' اس حکم یعنی قربانی میں عورت و مرد برابر ہیں' اور یہ قربانی تمتع اور قارن پر واجب ہے۔

۷- حلق :

اپنے پورے بال منڈوالیں یا پورے کتروالیں لیکن بال منڈوانا افضل ہے' اور عورت اپنے تھوڑے سے بال کاٹے۔

۸- طواف اور سعی :

پھر مکہ جاکر بیت اللہ کا سات چکر طواف کریں اور سعی میں صفا و مروہ کے سات چکر لگائیں جس کا بیان عمرہ ادا کرنے کے طریقہ میں آچکا ہے ' طواف و سعی کے بعد اب آپ کے لئے بیوی سے مباشرت بھی حلال ہوگئی جو اس سے قبل حرام تھی اور اگر اس دن طواف و سعی کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ممکن نہ ہو تو ایام عید میں کسی دن بھی کر لیں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو وہ ماہ ذی الحجہ میں کسی دن بھی کر لیں' اور مسنون یہ ہے کہ عید کے دن ان اعمال کو بالترتیب انجام دیں' پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں پھر جانور ذبح کریں' پھر بال منڈوائیں' پھر طواف افاضہ کریں' اس کے بعد اگر تمتع ہوں تو سعی کریں لیکن اگر ان افعال میں سے کوئی بھی آگے پیچھے ہو جائے تو جائز و درست ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے۔

"لا حرج لا حرج" کوئی مضائقہ نہیں۔ کوئی مضائقہ نہیں۔

۹۔ کنکریاں مارنے کے لئے منیٰ میں شب گزاری :

ایام عید میں کنکریاں مارنے کے لئے منیٰ واپس ہوں اور وجوبی طور پر وہاں رات گزاریں۔ ایام عید میں کنکریاں مارنے کا وقت ظہر کے بعد ہے اور حسب ضرورت رات تک کنکری مار سکتے ہیں' پھر چھوٹے جمرہ سے شروع کرتے ہوئے بالترتیب تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں ماریں جن کو آپ منیٰ سے چنیں اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہیں اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ سے بکثرت دعا کریں۔

پھر جمرہ وسطیٰ کو بھی جمرہ صغریٰ کی طرح کنکری ماریں۔ اس کے بعد جمرہ کبریٰ کے پاس آ کر منیٰ کو اپنے دائیں جانب اور مکہ کو اپنے بائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانب کرتے ہوئے کنکری ماریں۔ لیکن اس کے بعد دعا کے لئے نہ رکیں۔

عید کے تیسرے روز بھی تینوں جمرات کو ویسے ہی کنکریاں ماریں جیسے کہ عید کے دوسرے دن ماری تھیں ' پھر اگر تعجیل کا ارادہ ہو تو منی سے سورج ڈوبنے سے پہلے نکل جائیں ' ورنہ منی میں رات گذارنی اور عید کے چوتھے روز بھی تینوں جمرات کو کنکری مارنی ضروری ہو جائے گی۔ اور یہی افضل ہے اور اس سے آپ متاخرین میں شمار ہوں گے۔

اور معذور عید کے دوسرے دن کی رمی کو تیسرے دن تک اور تیسرے دن کی رمی کو چوتھے دن تک بھی موخر کر سکتا ہے ' مردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ کمزور یا بیمار ہوں یا چھوٹے بچے ہوں تو انہیں اپنی کنکریاں مارنے کے لئے کسی دوسرے کو اپنا وکیل (نائب) بنانا جائز ہے۔

اسی کے ساتھ حج کے تمام اعمال پورے ہوئے۔

۱۰۔ طواف وداع :

حائضہ اور نفاس والی عورت کے علاوہ طواف وداع سب پر واجب ہے اور سفر اس طواف کے بعد ہی کیا جائے گا' طواف وداع کے ترک یا کنکری نہ مارنے یا منی میں رات نہ گذارنے سے دم واجب ہو جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

جب آپ باب کعبہ کے پاس ٹھہرنا یا ملتزم کے پاس آنا چاہیں، (ملتزم حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان ہے) تو اس پر اپنا سینہ اور چہرہ، کلائی اور ہتھیلی رکھ دیں اور اللہ سے اپنی حاجت براری کا سوال کریں۔ اور صرف اسی کو پکاریں کسی اور کو اس کا شریک نہ کریں۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُواْ رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا﴾

آپ کہہ دیں کہ میں صرف اپنے رب ہی سے دعا کرتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو اپنی دعا میں شریک نہیں کرتا۔

جب آپ حرم سے نکلیں تو اپنے بائیں پاؤں کو آگے کرتے ہوئے یہ کہیں:

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ»

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے عظیم منافع و مصالح

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿ وَأَذِّن فِي ٱلنَّاسِ بِٱلْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا۟ مَنَٰفِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا۟ ٱسْمَ ٱللَّهِ فِىٓ أَيَّامٍ مَّعْلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلْأَنْعَٰمِ ۖ فَكُلُوا۟ مِنْهَا وَأَطْعِمُوا۟ ٱلْبَآئِسَ ٱلْفَقِيرَ ﴾

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو' لوگ تمہاری طرف پیدل اور اونٹنیوں پر جو دور راستے سے چلی آتی ہیں (سوار ہو کر آئیں گے تاکہ اپنے فائدے کے کاموں میں حاضر ہوں اور (قربانی کے) مقررہ ایام میں ان مویشیوں پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں جو ان کو اللہ نے دیئے ہیں' اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ (سورہ حج : ۲۷)

۱۔ ابن عباس ﴿ لِّيَشْهَدُوا۟ مَنَٰفِعَ لَهُمْ ﴾ کی تفسیر میں یہ فرماتے ہیں کہ منافع سے مراد دنیوی اور اخروی فوائد ہیں۔ اخروی فوائد تو اللہ کی رضا مندی ہے اور دنیوی فوائد وہ ہیں جو لوگوں کو اونٹ اور ذبیحوں اور خرید و فروخت کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲- یہی حضرت مجاہد وغیرہ نے بھی کہا ہے کہ یہاں دنیا اور آخرت کے فائدے مراد ہیں' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ :

﴿وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ﴾

اور قربانی کے مقررہ ایام میں مویشیوں کو ذبح کے وقت جو ان کو اللہ نے دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۱۴)

۳- اور علامہ محمد امین شنقیطی اپنی تفسیر اضواء البیان میں فرماتے ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ لوگوں میں حج کا اعلان کر دو کہ وہ پیادہ اور سوار ہو کر آئیں اپنے فائدے کے کاموں میں حاضر ہونے کے لئے اور اس لئے بھی کہ جو جانور انہیں اللہ کے دیئے ہوئے میسر ہوں' انہیں اللہ کے نام پر ذبح کر کے اس کا تقرب حاصل کریں۔ (اضواء البیان ج ۵ ص ۴۸۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے دنیوی منافع و مصالح

۱۔ مختلف زبانوں اور رنگوں پر مشتمل اپنے اپنے ملکوں سے پہنچنے والے مسلمانوں کے درمیان حج میں باہمی تعارف ہوتا ہے' کیوں کہ تمام دور دراز مقامات اور مختلف ملکوں سے قبیلے اور جماعتیں آتی ہیں اور ایک ہی جگہ مجتمع ہوتی ہیں' اس لئے باہمی تعارف سہولت کے ساتھ انجام پذیر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَـٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَـٰكُمْ شُعُوبًا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓا۟ ﴾

اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہاری ذاتیں اور برادریاں اس لئے ٹھہرائی ہیں کہ تم پہچانے جاؤ۔ (حجرات : ۱۳)

اس طرح حج و عمرہ میں باہمی تعارف سے الفت و محبت پیدا ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ :

«الأرواح جنود مجنده فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها إختلف»

روحیں جمع کردہ لشکر ہیں' پس جو آپس میں متعارف ہوئیں وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانوس ہوئیں اور جو متعارف نہ ہوئیں وہ مختلف ہو گئیں۔
(بخاری و مسلم)

اس لئے حج کے لئے آنے والے مسلمانوں پر ضروری ہے کہ باہم متعارف ہوں اور ایک دوسرے سے ہم کلام اور ہم سلام ہوں تاکہ ان کے مابین الفت و محبت پیدا ہو' رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا :

«والذي نفس بيده لاتدخلون الجنة حتى تومنوا ولا تومنوا حتى تحابوا اولادلكم على شئي اذا فعلتموه تحاببتم؟ أفشوا السلام بينكم»

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ اور مومن نہ ہو گے یہاں تک کہ آپس میں دوستی و محبت پیدا کرو کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس پر عمل کرنے سے تمہارے اندر دوستی اور محبت پیدا ہو ؟ سنو اپنے درمیان سلام کو خوب پھیلاؤ۔(مسلم)

۲۔ وحدت اسلامی : شیخ محمد امین شنقیطی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے منافع و مصالح میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمانوں کا دنیا کے مختلف خطوں سے مقررہ جگہ اور مقررہ وقت میں جمع ہونا آسان ہے تا کہ اس سے باہم وحدت اسلامی کا احساس ہو اور سب لوگ دینی اور دنیوی اہم امور میں ایک دوسرے سے استفادہ کریں اور بغیر فریضہ حج کے ایسا ممکن نہیں ہے اور یہ حکیم خبیر کی عظیم حکمت ہے اور حقیقت اللہ ہی کو معلوم ہے۔(اضواء البیان)

۳۔ مسلمانوں کا باہمی تعاون

حج مسلمانوں کی ایک عظیم کانفرنس ہے تا کہ باہم ایک دوسرے سے متعارف ہوں اور اپنے ان تمام اجتماعی 'سیاسی اور اقتصادی مسائل حل کرنے پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں۔ جن سے مسلمان اپنے ملکوں میں دوچار ہیں۔ خاص طور پر مسلم اقلیت جو کچھ ظلم و ستم جھیل رہی ہیں۔ جیسے جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز 'لبنان کے فرقہ وارانہ فسادات 'اور اس کے نتیجے میں آپس کے اختلافات 'یہودیوں کا فلسطین اور مسجد اقصی پر غاصبانہ قبضہ 'اور ان کی کوشش کہ فلسطینیوں کو قتل یا زبردستی ان کے مادر وطن سے نکال کر ان کا خاتمہ کردیا جائے وغیرہ وغیرہ

غرض اس قسم کے جو مشاکل بھی عالم اسلام میں درپیش ہوں 'حج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دوران ان پر گفتگو کی جا سکتی ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل ہو گا۔

﴿ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ ﴾

تاکہ اپنے فائدے کے کاموں میں حاضر ہوں۔ (حج : ۲۸)

﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ﴾

نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرو۔ (مائدہ:۲)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

أنصر اخاك ظالما اومظلوما ، قيل كيف أنصره ظالما؟ قال: تحجزه عن الظلم فان ذلك نصره»

اپنے ظالم و مظلوم بھائی کی مدد کرو۔ عرض کیا گیا کہ ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا ظالم کو ظلم سے روکنا اس کی مدد کرنا ہے۔ (بخاری شریف)

۴۔ اسلامی کانفرنسیں :

مسلمانوں پر ضروری ہے کہ وہ اپنی مشکلات' اختلافات اور اپنے اہم امور کو ایسی اسلامی کانفرنسوں کے ذریعہ حل کریں' جن کا انعقاد حج کے اس عظیم الشان موقع پر ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ذبیحے اور گوشت

ایک دنیاوی فائدہ یہ ہے کہ مسلمان قربانی کے گوشت سے مستفید ہوتے اور اسے کھاتے ہیں، بالخصوص وہ فقراء جو اس عظیم دن کا انتظار کرتے ہیں اور اب تو کولڈ اسٹور کے ذریعہ اس گوشت سے استفادہ اور بھی زیادہ ممکن ہو گیا ہے کہ اسے دور دور ملکوں کے غریب مسلمانوں کے لئے بھیجا جاتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرامین پر عمل ہوتا ہے۔

﴿ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴾

اس قربانی میں سے تم خود بھی کھاؤ اور مصیبت کے مارے فقیر کو بھی کھلاؤ۔ (حج : ۲۸)

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان :

﴿ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ﴾

تمہارے لئے اس میں ایک معین میعاد تک فائدے ہیں۔

(سورہ حج : ۳۳)

۶۔ حلال تجارت :

سامان تجارت اور مصنوعات خاص کر اسلامی مصنوعات کے باہمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبادلہ کے ذریعہ موسم حج سے استفادہ ممکن ہے اور حجاج کرام کے ہاتھوں ان کو فروخت کر کے عربی و اسلامی دنیا کے اقتصاد کی ہمت افزائی کی جا سکتی ہے۔ اس سے قبل بعض داعیوں نے عالم اسلام کی سطح پر موسم حج میں نمائش کے قیام کی تجویز پیش کی تھی جس کے اندر صنعتی اور زرعی پیداوار پیش کی جائیں تو کہ اس سے استفادہ بھی ہو سکے اور حوصلہ افزائی بھی۔

اسلام حاجیوں کو اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کی تجارت جائز قرار دیتا ہے۔ جیسے کھانا' لباس اور دیگر مباحات' اور حرام شدہ امور میں تجارت کرنے کو حرام قرار دیتا ہے۔ جیسے مختلف نوعیتوں کی نشہ آور اشیاء جو مسلمانوں کی عقلوں اور جسموں کے لئے مضرت کا باعث ہیں۔ اس لئے وہ لوگ جو نشہ آور اشیاء کی تجارت کر کے حرام مال حاصل کرتے ہیں انہیں اللہ سے ڈرنا چاہئے کہ ان کے اس فعل پر قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔

اور حکومت سعودیہ نے' اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر دے۔ اس طرح کے مجرمین کو سخت دردناک سزا کی دھمکی دی ہے اور سعودی وغیر سعودی علماء نے تمباکو نوشی اور اس کی تجارت کو حرام قرار دیا ہے۔ کیوں کہ یہ جسمانی مضرت' پڑوسیوں کی اذیت اور مال کی بربادی کا سبب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

اس لئے مسلمانوں پر لازم ہے کہ نہ اسے استعمال کریں نہ اس کی تجارت کریں نہ اس کو اپنے مہمانوں کے سامنے پیش کریں اور نہ دوستوں کے لئے خریدیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾

گناہ اور زیادتی کے کاموں پر باہمی تعاون نہ کرو۔

۷۔ زائرین بیت اللہ کے لئے مستحسن ہے کہ یہ یہاں سے مسواک اپنے ملک لے جائیں ' جسے خواہ فروخت کریں یا ساتھیوں کو ہدیہ کے طور پر پیش کریں۔ کیوں کہ مسواک میں بے شمار فائدے ہیں ' جس کا اعتراف جدید علم طب نے بھی کیا ہے۔ بعض تمباکو نوشوں نے اسے استعمال کیا اور اس کے چھلکے کو چبایا تو وہ تمباکو نوشی سے بے نیاز ہو گئے ' چنانچہ انہوں نے تمباکو نوشی ترک کر دی۔

اور مسواک میں ایک ایسی خوشبو ہے جو منہ کو خوشبودار اور پاکیزہ بنا دیتی ہے۔ مسواک کی فضیلت میں متعدد حدیثیں آئی ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

۱۔ اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اپنی امت کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ (بخاری و مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ب ۔ مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی خوشنودگی کا ذریعہ ہے۔ (طبرانی)

یاد رہے کہ مسواک کے سرے کو کچھ دن استعمال کرنے کے بعد کاٹ دینا چاہئے کہ وہ گندہ ہو جاتا ہے۔

۸۔ کھجور :

سب سے عمدہ چیز ہے جس کی حجاج کرام تجارت کریں اور تحفے کے طور پر لے جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جو شخص صبح سویرے سات عجوہ کھجوریں کھا لے اس کو اس دن کوئی زہر یا جادو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (بخاری و مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے اخروی فوائد

۱۔ گناہوں کی مغفرت و بخشش کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے :

﴿ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴾

اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ کو یاد کرو اگر کوئی جلدی کرے دو ہی دن میں تو اس پر کوئی گناہ نہیں' اور جو بعد تک ٹھہرا رہے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں ہے۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ :

۱۔ جس شخص نے اس گھر کا حج کیا اور اس میں بے حیائی کی باتوں سے اور گناہ کے کاموں سے بچا رہا تو وہ اپنے گناہ سے اس دن کی طرح نکل جاتا ہے جس دن اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (بخاری و مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ب – حج و عمرہ بار بار کرتے رہو۔ کیونکہ حج و عمرہ فقرو فاقہ اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے' سونے اور چاندی کے میل کو ختم کر دیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب تو جنت ہی ہے۔ (یہ حدیث صحیح ہے۔ مسند احمد)

۲ – مسجد الحرام میں نمازوں کی فضیلت ایک لاکھ ہے اور مسجد نبوی میں ایک ہزار :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا :

«صلاة فی مسجدی هذا أفضل من الف صلاة فیما سواه الا مسجد الكعبه»

میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد الحرام کے علاوہ دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔ (مسلم شریف)

اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ :

«صلاة فی المسجد الحرام افضل من صلاة فی مسجدی هذا بمائة صلاة»

مسجد الحرام کی ایک نماز میری اس مسجد (مسجد نبوی) کی ایک سو نماز کے برابر ہے۔ (یہ حدیث صحیح ہے' مسند احمد)

۳ – اللہ کا فرشتوں کے سامنے عرفہ والوں کے لئے فخر و مباحات کرنا :

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«ان اللہ یباھی باھل عرفات اھل السماء، فیقول لھم: انظروا إلی عبادی جاؤنی شعثا غبرا»

بے شک اللہ تعالیٰ آسمان والوں کے سامنے عرفہ والوں کی فخریہ تعریف کرتا ہے' پھر ان سے کہتا ہے کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو میرے پاس پراگندہ اور گرد آلود حالت میں آئے ہیں۔ (یہ حدیث صحیح ہے۔ بیہقی)

۴۔ عرفہ کے دن دعا کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے اچھی دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے' اور سب سے اچھا قول جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا' وہ یہ ہے :

«لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ»

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ (یہ حدیث حسن ہے۔ موطا امام مالک)

اور لا الہ الا اللہ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کلمہ طیبہ کا ورد کثرت سے کریں اور عرفہ کے دن بکثرت دعا کریں اور اللہ کے علاوہ مردوں اور غائبین کو پکارنے سے پرہیز کریں کیوں کہ یہ ایسا شرک ہے جس کی وجہ سے حج اور تمام اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

۵ ۔ حاجی کے لئے باواز بلند تلبیہ پکارنا اور ذبیحوں کا خون بہانا مستحب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد ہے :

(أَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ)

افضل حج وہ ہے جس میں باواز بلند تلبیہ پکارا جائے' اور خون بہایا جائے۔ (یہ حدیث حسن ہے۔ ترمذی)

٦ ۔ طواف اور باقی مشاعر کے پاس باواز بلند دعا اور ذکر کرنا درست نہیں' کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا :

«إربعوا على أنفسكم فانكم ليس تدعون أصم ولا غائبا، انكم تدعون سميعا قريبا وهو معكم»

اپنے اوپر نرمی کرو۔ (اللہ تعالیٰ کو آہستہ آہستہ یاد کرو) کیوں کہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے ہو' تم اس پروردگار کو پکارتے ہو جو سنتا اور قریب ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی وہ تمہاری باتیں سنتا اور تم کو دیکھتا ہے اس لئے تم اپنی آواز کو پست رکھو۔(مسلم شریف)

حج میں صبر کی اقسام

حج کے فوائد میں سے ایک فائدہ صبر کرنا بھی ہے۔ صبر کہتے ہیں نفس کو جزع و فزع' زبان کو شکایت اور اعضاء و جوارح کو گناہوں کے ارتکاب سے روکے رکھنے کو۔

صبر کی مختلف نوعیتیں :

۱۔ اللہ کی اطاعت پر صبر کرنا اور وہ حج و عمرہ کے مناسک جیسے احرام' منیٰ میں شب گذاری' عرفات میں وقوف' مزدلفہ میں شب گذاری' کنکری مارنا' ذبح کرنا' بال منڈوانا' طواف کرنا' سعی کرنا' اور حلال ہو جانا۔ ان تمام افعال کو مشروع و مطلوب طریقے سے ادا کرنا۔

۲۔ اللہ کی نافرمانی سے باز رہنے پر صبر کرنا اور وہ بے حیائی' عام گناہوں' ناحق لڑائی اور دیگر معاصی کے ارتکاب سے بچنا ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے مہینے معین اور معلوم ہیں جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے (وہ احرام باندھ لے) تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے مباشرت کرے ' نہ کوئی نافرمانی کا کام کرے ' نہ کسی سے جھگڑا کرے۔ (البقرہ : ۱۹۷)

رفث کا معنی ہمبستری اور بوسہ لینے کے ہیں اور فسوق عام گناہوں کو کہتے ہیں۔

۳۔ اہل و اقارب ' احباب اور وطن کی جدائی پر صبر کرنا ' اور یہ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے ' اس کا شکر بجالانے اور اس امر پر اس سے اجر کی امید کرنے سے حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾

پھر جب تم حج کے تمام اعمال و افعال پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو ' بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (البقرہ : ۲۰۰)

۴۔ حج و عمرہ کے اخراجات پر صبر کرنا کیونکہ خرچ کا بدلہ اللہ کریم و سخی کے نزدیک ضائع نہیں ہوگا بلکہ اللہ آپ کے لئے اس کو بڑھا دے گا ' اس کا عوض اور اپنی مہربانی سے اس میں زیادتی عطا فرمائے گا۔ جیسا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿ وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُۥ وَهُوَ خَيْرُ الرَّٰزِقِينَ ﴾

اور تم لوگ اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو وہ اس کا بدلہ دے گا اور وہ سب سے اچھا روزی دینے والا ہے۔(سورہ سبا)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے حضرت عائشہ سے ان کے عمرے کے بارے میں ارشاد فرمایا :

«ان لك من الاجر علی قدر نصبك ونفقتك»

تمہارے عمرے کا ثواب تمہاری محنت اور خرچ کے مطابق ہو گا۔(یہ حدیث صحیح ہے' حاکم)

۵۔ آنے جانے' ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونے اور ایک مشعر سے دوسرے مشعر کے پاس جانے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں جسمانی تھکاوٹوں اور پریشانیوں پر صبر کرنا۔

اور حاجی جان لیں کہ یہ جہاد ہے جس پر اجر و ثواب دیا جائے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے :

«الحج جهاد كل ضعيف»

حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔(حدیث حسن' ابن ماجہ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

٦- مال یا ساتھی کے گم ہو جانے پر صبر کرنا۔ مسلمانوں پر ضروری ہے کہ وہ گمشدہ چیزوں کی تلاش کے لئے اسباب اختیار کرے اور حدیث میں وارد دعاؤں سے اللہ کو پکارے۔

گمشدگی کی دعا :

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے گمشدہ چیزوں کی تلاش کی بارے میں سوال کیا گیا تو عبداللہ بن عمر نے کہا کہ وضوء کر کے دو رکعت نماز پڑھے، پھر تشہد پڑھ کر یہ دعا پڑھے :

«اللّٰهمَّ رَادَّ الضالَّة، هَادِيَ الضَّلالَة ، تَهْدِی مِنَ الضَّلالِ، رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ ، فَإِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ»

اے اللہ اے بھٹکی ہوئی چیز کو لوٹانے والے گمراہی سے ہدایت دینے والے، تو ہی گمراہی سے راہ پر لاتا ہے، اپنی قدرت و طاقت سے میری بھٹکی ہوئی چیز کو واپس لوٹا دے کیوں کہ یہ تیرے فضل و عطا ہی سے ممکن ہے۔ (بیہقی نے کہا کہ یہ موقوف ہے۔ اور حسن ہے)

٧- تمام پریشانیوں پر صبر کرنا جو حاجی کو لاحق ہوتی ہے، اور یہ اللہ ہی سے عاجزی گریہ و زاری اور صرف اسی کو پکارنے سے حاصل ہو گا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاص کر اسے رات (کے آخری حصے) میں پکار کر۔ رات کی دعائے مستجاب یہ ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جسے رات میں نیند نہ آئے وہ یہ دعا پڑھے :

«لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ»

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ تنہا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے' اللہ پاک ہے' اور اللہ کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ بڑا ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی زور و طاقت نہیں' اے اللہ مجھے بخش دے"۔ یا جو بھی دعا کرے قبول ہو گی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہو گی۔ (بخاری وغیرہ)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا :

«الحجاج والعمار وفداللہ دعاهم فأجابوه وسألوه فاعطاهم»

حج و عمرہ کرنے والے لوگ اللہ کے مہمان ہیں جب اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کو بلایا تو وہ حاضر ہوئے اور جب انہوں نے اللہ سے مانگا تو اللہ نے ان کو عطا فرمایا۔ (حدیث حسن' بزار)

۸۔ دنیاوی مصائب پر صبر و نماز کے ذریعہ مدد حاصل کریں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿وَٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى ٱلْخَٰشِعِينَ﴾

صبر و نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد حاصل کرو اور بے شک یہ نماز بھاری ہے مگر ان پر جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ (البقرہ : ۴۵)

۹۔ اور اسی بات کو اچھی طرح جان لیں آپ کو جو بھی بیماری' تھکاوٹ یا اذیت وغیرہ پہنچتی ہے وہ آپ کے گناہوں کا کفارہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

«مایصیب المسلم من نصب ولا وصب ولاهم ولاحزن ولا اذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها، الاكفرالله بها من خطاياه»

مسلمان پر دکھ آئے' تکلیف آئے' بیماری آئے' رنج آئے' صدمہ پہنچے' ایذا ہو یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی اگر چبھے تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اتارتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۔ آپ صبر کو لازم پکڑلیں تاکہ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہو جن کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے :

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ○ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾

اور البتہ ہم تم کو کچھ ڈر' کچھ بھوک' کچھ مالی' کچھ جانی' کچھ پیداوار کے نقصان سے آزمائیں گے اور آپ صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دیجئے جن پر جب کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف جانے والے ہیں۔(البقرہ : ۱۵۷)

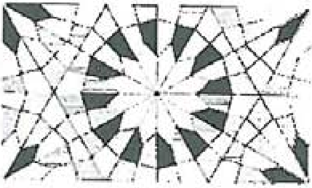

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے منافع و مصالح کو محفوظ رکھنے کی شرطیں

اگر آپ سابقہ فوائد حج کو باقی رکھنا چاہتے ہیں تو آپ مندرجہ ذیل چیزوں سے اجتناب کریں :

ا۔ حرم میں الحاد کرنے سے :

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ﴾

جو شخص حرم میں الحاد کے ساتھ ظلم کا خواہاں ہو گا ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔(حج : ۲۵)

ا۔ علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ﴿وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص اس میں کبیرہ گناہوں میں سے کسی بھیانک گناہ کا مرتکب ہو گا۔

ب۔ اور اللہ تعالیٰ کے قول "بظلم" کا مفہوم یہ ہے کہ وہ شخص جان بوجھ کر بغیر کسی تاویل و عذر کے وہاں ظلم کا ارتکاب کرے' جیسا کہ ابن جریج نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے کہ اس سے مراد تعمد یعنی جانتے بوجھتے کسی بڑے گناہ کا ارتکاب کرنا ہے۔

ج۔ اور علی بن ابی طلحہ نے ابن عباس سے نقل فرمایا ہے کہ یہاں ظلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مراد شرک ہے۔

و۔اور مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غیر اللہ کی عبادت کرنا مراد ہے اور یہی قول قتادہ وغیرہ کا بھی ہے۔

ہ۔اور عوفی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ (بظلم) سے مراد یہ ہے کہ حرم میں اللہ نے جو کام حرام کر رکھا ہے' اسے حلال سمجھنا' جیسے بدسلوکی اور قتل یعنی تم ایسے آدمی پر ظلم کرو جس نے تم پر ظلم نہیں کیا یا ایسے آدمی کو قتل کرو جو تمہارے قتل کے درپے نہیں' جب کوئی ایسا کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

و۔اور مجاہد رحمتہ اللہ علیہ "بظلم" کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی بھی برا کام کرے' یہ حرم شریف کی خصوصیت ہے کہ اس میں برے کام کی ابتدا کرنے والے کو اگر اس نے اس کام کا عزم کر لیا ہے تو سخت سزا دی جائے گی۔ اگرچہ اس نے اس کا ارتکاب نہیں کیا۔ (دیکھیں تفسیر ابن کثیر جلد ثالث صفحہ ۲۱۴)

میں کہتا ہوں کہ الحادفی الحرم میں مجرمین کے یہ اعمال بھی داخل ہیں کہ بے گناہ لوگوں کا قتل کرنا' امن و سلامتی سے رہنے والوں کو خوف زدہ کرنا' اور سامان کو چوری کرنا وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿إِنَّمَا جَزَٰٓؤُا۟ ٱلَّذِينَ يُحَارِبُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَسْعَوْنَ فِى ٱلْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓا۟ أَوْ يُصَلَّبُوٓا۟﴾

(سورہ مائدہ آیت نمبر ۳۳)

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد مچانے کے لئے دوڑتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ مار ڈالے جائیں یا سولی دے دیے جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضائل حج و عمرہ

۱۔ اللہ کا ارشاد ہے :

﴿ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴾

اور اللہ کا بندوں پر یہ فرض ہے کہ خانہ کعبہ کا حج کریں۔ جسے وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہو اور جو کفر کرے تو جان لے کہ اللہ تعالیٰ تمام عالم سے بے نیاز ہے۔ (آل عمران : ۹۸)

۲۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا :

«العمرة إلى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة»

ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک بیچ کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور[۱] کا ثواب تو جنت ہی ہے۔ (بخاری و مسلم)

۳۔ اور آپ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ :

«من حج فلم يرفث ولم يفسق رجع من ذنوبه

۱۔ حج مبرور وہ حج ہے جو طریقہ نبوی کے موافق ہو اور اس کے دوران کسی گناہ کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیوم ولدتہ امہ»
جو حج کرے اور اس میں جماع اور فسق و فجور سے پرہیز کرے تو وہ گناہ سے اس دن کی طرح پاک ہو جاتا ہے۔ جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ (بخاری و مسلم)

۴۔ حج و عمرہ کی ادائیگی کے لئے مال حلال کا ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ کے یہاں ان کو مقبولیت حاصل ہو نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے اس فرمان سے:

«ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا»

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ ہی چیز کو قبول فرماتا ہے۔ (مسلم)

۵۔ عمرہ کسی وقت بھی ادا کیا جا سکتا ہے لیکن رمضان کے مہینے میں عمرہ ادا کرنا افضل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا:

«عمرۃ فی رمضان تعدل حجۃ»

کہ رمضان میں کیا جانے والا عمرہ حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

۶۔ حج مسلمانوں کی ایک عظیم کانفرنس ہے تاکہ اس میں ایک دوسرے سے تعارف و محبت ہو اور اپنے مسائل کا باہمی حل سوچیں اور دنیا و آخرت کے منافع سے مستفید ہوں۔

۷۔ مسجد الحرام کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک لاکھ نماز سے افضل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میری اس مسجد میں ایک وقت کی نماز مسجد الحرام کے علاوہ دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔ (مسلم)

اور آپ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ مسجد الحرام میں ایک وقت کی نماز میری مسجد کی ایک سو نماز سے بہتر ہے۔ یعنی ۱۰۰۰ x ۱۰۰ ایک لاکھ نماز (حدیث صحیح ہے، احمد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آداب حج و عمرہ

۱۔ اپنا حج خالص رضاء الٰہی کے لئے کریں اور یہ دعا پڑھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے پڑھی تھی۔

«اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ»

اے اللہ میرا یہ حج ایسا ہو جس میں کسی قسم کی ریاکاری اور شہرت نہ ہو۔ (صحیح مقدسی)

۲۔ آپ کا حج نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے حج کے مطابق ہونا چاہئے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ "مجھ سے حج کا طریقہ سیکھ لو"۔ (مسلم)

۳۔ بے حیائی' معصیات' ناحق لڑائی سے پرہیز کریں تاکہ آپ کا حج مقبول ہو۔

۴۔ اللہ کو چھوڑ کر قبر والوں کو پکارنے' ان سے مدد چاہنے اور فریاد طلب کرنے سے گریز کریں کیوں کہ یہ ایسا شرک ہے جس میں حج اور دوسرے نیک اعمال برباد ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴾

اگر تم شرک کرو گے تو تمہارے سارے اعمال برباد کر دیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

۵۔ طواف، سعی رمی وغیرہ کے دوران اپنے ارد گرد کے لوگوں سے نرمی برتیں۔

۶۔ ذکر اور دعا بالخصوص اجتماعی دعاؤں میں آپ اپنی آواز بلند نہ کریں۔

۷۔ حجر اسود کے پاس لوگوں سے مزاحمت نہ کریں، اور اس کے پاس نہ ٹھہریں کہ طواف میں رکاوٹ ہو جائے۔

۸۔ نماز کھڑی ہونے کے وقت صفا و مروہ کے درمیان سعی موقوف کر دیں تاکہ آپ کی نماز جماعت فوت نہ ہو جائے۔

۹۔ مسجد میں بالخصوص مسجد حرام میں باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔

۱۰۔ نماز پڑھنے والوں کی گردنیں پھلانگ کر انہیں تکلیف نہ دیں اور جو جگہ قریب ترین ہو وہیں بیٹھ جائیں۔

۱۱۔ نمازی کے سامنے سے گذرنے سے احتراز کریں کیوں کہ یہ شیطانی کام ہے۔

۱۲۔ بیت اللہ کا بکثرت طواف کریں کیوں کہ طواف کرنے میں بے شمار اجر و ثواب ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

(مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھی تو گویا اس نے ایک گردن آزاد کی۔

۱۳۔ قربانی کے جانور کو یوم النحر سے پہلے ذبح کرنا درست نہیں ہے اور نہ ہی قربانی کے جانور کی قیمت صدقہ کرنا جائز ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاجیوں کے لئے چند ضروری ہدایات

۱۔ نیک لوگ اور اہل علم کی رفاقت اختیار کریں اور ان سے استفادہ کریں۔

۲۔ صبر کے عادی بنیں اور پڑوسیوں سے پہنچنے والی تکلیف کو برداشت کریں' اپنے کسی بھائی کو تکلیف نہ پہنچائیں اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا جواب بھلائی سے دیں۔

۳۔ کذب بیانی' دھوکہ بازی' چوری' غیبت' چغلی اور مذاق اڑانے سے دور رہیں۔

۴۔ خرید و فروخت اور معاملات میں نرم خوئی سے کام لیں تاکہ اللہ آپ پر رحم فرمائے۔

۵۔ غیر محرم عورتوں کو چھونے اور ان کی طرف دیکھنے سے پرہیز کریں اور اپنی عورتوں کو غیر محرم مردوں سے پردہ کروائیں۔

۶۔ مسواک کا استعمال کریں کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ "مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی خوشنودگی کا ذریعہ ہے"۔ مسواک کے ساتھ کھجور اور زمزم کا پانی بھی ہدیہ کے طور پر لے جائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ)

زمزم کا پانی اس ضرورت کے لئے ہے جس کے لئے پیا گیا ہو۔

۷۔ سگریٹ اور تمباکو نوشی سے پرہیز کریں کیوں کہ یہ حرام ہے۔ فرمان الٰہی ہے :

﴿وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَٰٓئِثَ﴾

یعنی یہ نبی امی تمہارے لئے پاک اور اچھی چیزوں کو حلال کرتے اور خبیث اور بری چیزوں کو حرام کرتے ہیں۔

۸۔ داڑھی مردوں کے لئے زینت ہے اس لئے مونڈانے سے احتراز کریں۔ کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

«لكن أمرني ربي عزوجل أن اعفي لحيتي وأن أقص شاربي»

میرے رب نے مجھے داڑھی بڑھانے اور مونچھ کتروانے کا حکم دیا ہے۔

۹۔ سونے کی انگوٹھی نکال دیں۔ کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا :

«يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده»

تم میں سے کوئی شخص آگ کی چنگاری کو اٹھا کر ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔ (مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے بدلے چاندی کی انگوٹھی استعمال کریں۔ کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی پہنی ہے۔

۱۰۔ قرات قرآن اور اس میں غور و فکر کثرت سے کریں' اس پر عمل کریں اور ذکر و دعا میں بکثرت مشغول رہیں۔

۱۱۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر نہ چھوڑیں لیکن نرمی' مہربانی' حکمت عملی اور خوش اسلوبی سے یہ کام انجام دیں۔

۱۲۔ جب آپ دیکھیں کہ بحث غیر مفید ہے تو اس کو چھوڑ دیں' اگرچہ آپ حق پر ہوں۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

«انا زعیم ببیت فی ربض الجنة لمن ترك الجدال وان کان محقا»

میں اس شخص کے لئے جنت میں ایک گھر کا ضامن ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود بحث و مباحثہ چھوڑ دے۔ (یہ حدیث حسن ہے ابوداؤد)

۱۳۔ اپنے مخالف سے مصالحت کرلیں اور اپنا قرض ادا کردیں اور اپنے اہل کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ زیب و زینت' گاڑیوں' شیرینی اور ذبیحہ وغیرہ میں اسراف و فضول خرچی نہ کریں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو۔(اعراف : ۳۱)

۱۴۔اگر آپ کے پاس اتنا مال ہو جائے جو آمد و رفت کے خرچ کے لئے کافی ہو تو فریضہ حج کی ادائیگی میں جلدی کریں اس سلسلہ میں ان مصارف کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو حج کے بعد درپیش ہوتے ہیں جیسے تحفے تحائف اور شیرینی وغیرہ' دھیان میں رہے کہ اللہ ایسے عذر قبول نہیں فرمائے گا۔

اس لئے بیماری' فقر و فاقہ یا نافرمانی کی حالت میں موت آنے سے پہلے حج کی ادائیگی کر لیں کیوں کہ حج اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے اور اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔

۱۵۔اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے مصائب و پریشانی کا حل اللہ وحدہ لاشریک سے مدد طلب کر کے حاصل کریں' نہ کہ اللہ کے سوا کسی اور کو پکار کے' کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿ قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُواْ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا ﴾

اے پیغمبر کہ دیجئے میں تو بس اپنے مالک کو پکارتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔(جن : ۲۰)

۱۶۔بغیر محرم کے عورت کے لئے حج یا کسی دوسرے سفر میں نکلنا حرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

«ولا تسافر المرأة إلا ومعها ذو محرم»

کوئی عورت اپنے ذی محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔

(بخاری و مسلم)

۱۷۔ شادی شدہ عورت جس کے ساتھ محرم نہیں اور وہ حج کرنا چاہتی ہے تو جائز نہیں کہ کوئی شخص اس کا محرم بننے کے لئے اس سے عقد کرے۔

۱۸۔ کوئی عورت کسی اجنبی آدمی کو اپنا منہ بولا بھائی نہ بنائے' اس خیال میں کہ وہ اس کا محرم بن جائے گا۔

۱۹۔ کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ عورتوں کی ایک جماعت کے ساتھ بغیر محرم کے انہیں قابل اعتماد سمجھتے ہوئے سفر کرے' اسی طرح یہ بھی درست نہیں کہ ان میں سے کسی ایک کا محرم موجود ہو اور عورتیں یہ سمجھیں کہ وہ سب کا محرم ہے۔

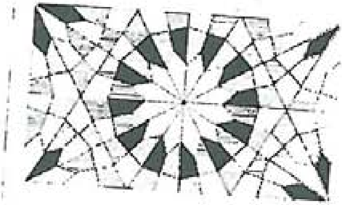

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند مفید نصیحتیں

۱۔ مسائل حج سے متعلق کوئی کتاب پڑھ لیں تاکہ آپ حج کے احکام معلوم کر لیں اور علماء سے استفسار کریں اور اس موضوع پر تقریریں سنیں۔

۲۔ اپنے گھر والوں کے لئے بعض نفع بخش تحائف لے جانا نہ بھولیں جیسے چند مفید کتابیں اور مجلّہ التوعیہ الاسلامیہ جسے التوعیہ الاسلامیہ کے مراکز مکہ اور مدینہ وغیرہ میں مفت تقسیم کرتے ہیں۔

۳۔ مکہ اور مدینہ میں اقامت کے دوران آپ یاد کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم مکہ میں تیرہ سال تک صرف توحید کی دعوت دیتے رہے، اس لئے آپ بھی ان کی پیروی کریں، اور لوگوں کو کلمہ لا الہ الا اللہ کی دعوت دیتے رہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا یہ فرمان بھی یاد دلائیں کہ:

«اذا سألت فاسئل الله، واذا استعنت فاستعن بالله»

جب مانگیں تو اللہ ہی سے مانگیں اور جب مدد طلب کریں تو اللہ ہی سے کریں۔ (امام ترمذی نے اس روایت کو بیان کیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے)

اور یہ بھی توحید ہی میں داخل ہے کہ آپ اپنے اہل و عیال اور ساتھیوں سے سوال کریں کہ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ آپ جواب میں انہیں یہ بتلائیں کہ اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک لونڈی سے دریافت کیا «این اللہ» کہ بتلاؤ اللہ کہاں ہے اس نے کہا آسمان پر ہے پھر آپ نے سوال فرمایا کہ میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ نے اس کے مالک سے فرمایا کہ اسے آزاد کردو یہ مومنہ ہے۔ (مسلم)

خلاصۂ کلام

حج اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے جس میں بے شمار دینوی واخروی فوائد ہیں اس لئے بیماری فقرو فاقہ یا نافرمانی کی حالت میں موت آ جانے سے پہلے حج کی استطاعت و قدرت ہو جانے پر پہلی فرصت میں حج کریں' اور شرک' ریاکاری' حرم میں الحاد' بے حیائی' عام گناہ' ناحق لڑائی اور دیگر گناہوں سے دوران حج پرہیز کریں۔

قبولیت حج کی علامت یہ ہے کہ اپنے عقیدے' عبادات' معاملات اور اخلاق میں پہلے کے بالمقابل اچھے ہو جائیں' اور آپ کو یہ دعا پڑھتے رہنا چاہئے کہ ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد نبوی کی زیارت کے آداب

۱- آپ جب مسجد نبوی (یا کسی بھی مسجد میں) داخل ہوں تو اپنا دایاں پاؤں آگے بڑھاتے ہوئے یہ دعا پڑھیں :

«اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، اللّٰهم افْتَحْ لِيْ أَبْوابَ رَحْمَتِكَ»

اے اللہ درود سلام ہو محمد صلی اللہ علیہ و سلم پر' اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۲- دو رکعت تحیہ المسجد پڑھیں پھر ادب اور دبی آواز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم اور آپ کے صاحبین (ابوبکرو عمر رضی اللہ عنہما) سے ان الفاظ میں سلام کریں۔

«السَّلامُ عَلَيكَ يَا رسولَ اللّٰه ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا آبَا بَكرٍ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ»

اے اللہ کے رسول آپ پر سلامتی ہو اے ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ پر سلامتی ہو اے عمر رضی اللہ عنہ آپ پر سلامتی ہو۔

۳- دعا کے وقت قبر کا رخ نہ کریں بلکہ قبلہ رخ ہو جائیں اور صرف اللہ کو پکاریں کسی اور کو نہیں کیوں کہ اللہ کا فرمان ہے :

﴿وَأَنَّ ٱلْمَسَٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُواْ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مسجدیں اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ (جن : ۱۸)

۴۔ کسی حاجت روائی' کسی مصیبت سے نجات یا بیماری سے شفایابی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے سوال نہ کریں' بلکہ یہ چیزیں اللہ ہی سے مانگیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے اس حکم کی اطاعت کریں کہ :

جب مانگو تو صرف اللہ ہی سے مانگو اور جب مدد طلب کرو تو صرف اللہ ہی سے مدد طلب کرو۔ (ترمذی)

اور یہ کہو :

«اللهم بحبى لنبيك محمد صلى الله عليه و سلم اقض حاجتى و فرج كربتى»

اے اللہ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم سے میری محبت کے سبب میری حاجت کی تکمیل فرما اور میرے دکھوں کو ٹال دے

۵۔ ادب اور احترام کے پیش نظر آپ کی قبر کے پاس اپنی آواز کو بلند نہ کریں۔

۶۔ نمازی کی طرح اپنے داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی قبر کے پاس نہ کھڑے ہوں کیوں کہ یہ ہیئت ذلت' خضوع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور عبادت کی ہے جو اللہ کے سوا کسی کے لئے بھی درست نہیں ہے۔
۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے شفاعت طلب نہ کریں۔ کیونکہ شفاعت صرف اللہ کی ملکیت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَـٰعَةُ جَمِيعًا﴾

اے محمد آپ کہہ دیجئے ساری شفاعتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

(زمر)

بلکہ آپ یہ کہیں کہ اے اللہ ہمیں اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی محبت، اتباع اور قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما۔

۸۔ دیر تک آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی قبر کے پاس نہ رکیں بلکہ دوسروں کو بھی موقع دیں اور ازدھام، تنگی اور دوسروں کے لئے ضرر کا باعث نہ بنیں۔

۹۔ تبرک حاصل کرنے کے لئے آپ کے حجرے کی جالیوں کو چھونے یا اس کو بوسہ دینے سے اجتناب کریں کیوں کہ برکت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۱۰۔ قبر کا طواف کرنے سے پرہیز کریں کیوں کہ طواف عبادت ہے جو کعبہ کے سوا کسی اور جگہ کے لئے جائز نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم پر کثرت سے درود پڑھیں کیوں کہ آپ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ (مسلم)

اور سب سے بہتر درود ابراہیمی درود ہے۔ کیوں کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد ہے :

«قولوا اللهم صل على محمد و على اله محمد»

لوگو تم کہو اے اللہ محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما۔ (بخاری و مسلم)

۱۲- مسجد سے باہر جاتے ہوئے الٹے پاؤں چلنا بدعت ہے۔ اس پر شرعاً کوئی دلیل نہیں ہے۔

۱۳- مسجد نبوی کی زیارت اور آپ پر سلام پڑھنا مستحب ہے۔ اس پر حج کی صحت کا دارومدار نہیں ہے اور نہ اس کے لئے کوئی وقت مقرر ہے اور نہ ہی مدت متعین ہے۔

۱۴- جعلی احادیث سے دھوکہ نہ کھائیں۔ کیوں کہ وہ سراسر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم پر جھوٹے طور سے گھڑ لی گئی ہیں۔ بطور مثال (۱)

«من حج و لم يزرني فقد جفاني»

جس نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کہ تو اس نے مجھ پر ظلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا۔ (اس حدیث کو علامہ ذھبی نے موضوع قرار دیا ہے)

«من زارني بعد مماتي فكا نما زارني في حياتي»

جس نے میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ (یہ حدیث بھی باطل ہے)

۱۵۔ مدینہ کا سفر مسجد نبوی کی زیارت کی نیت سے کریں۔ پھر مسجد میں داخل ہو کر سلام پڑھیں۔ اس لئے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد ہے:

«لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد المسجد الحرام ، ومسجدی هذا، والمسجد الاقصى»

کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی جگہ کا رخت سفر نہ باندھا جائے۔ (اور وہ تین مسجدیں یہ ہیں) مسجد حرام' میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔ (بخاری و مسلم)

۱۶۔ جب آپ مسجد سے نکلیں تو بایاں پاؤں آگے بڑھاتے ہوئے یہ دعا پڑھیں «اللَّهمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلى مُحَمَّدٍ، اللّٰهُمَّ إِنّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمْ»

اے اللہ درود و سلام ہو محمد صلی اللہ علیہ و سلم پر یا الٰہی میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۷- دعا کی غرض سے نہیں بلکہ آخرت کی یاد دھانی کے لئے قبروں کی زیارت مستحب ہے۔ جیسے بقیع اور شہداء احد کی قبروں کی زیارت۔

۱۸- مدینہ کے اندر مساجد سبعہ کی زیارت کے لئے نہ جائیں کیوں کہ یہ بدعت ہے صرف مسجد قبا کی زیارت کو جائیں اور وہاں نماز پڑھیں تاکہ آپ کو مکمل ایک عمرہ کا ثواب مل سکے کیونکہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا:

«من تطهر في بيته، ثم اتى مسجد قباء لايريدا لا الصلاة كان له أجر عمرة تامة»

جو اپنے گھر سے پاک اور باوضو ہو کر نکلا' پھر مسجد قبا آکر اس میں نماز ادا کی' اس کے لئے مکمل ایک عمرہ کا اجر ہے۔ (یہ حدیث صحیح ہے جس کو امام احمد نے روایت کیا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقبول دعائیں

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا، جس شخص کو کوئی فکر اور رنج لاحق ہو پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے رنج و غم اللہ دور فرما دے گا اور اس کی جگہ خوشی مرحمت فرمائے گا۔

«اللّٰهمّ إنّي عبدُكَ وابنُ عبدِكَ وابنُ أمتِكَ ، ناصِيَتي بيَدِكَ ، ماضٍ فيَّ حُكمُكَ ، عَدلٌ فيَّ قضاءُكَ أسألُكَ بكلِّ إسمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيتَ به نفسَكَ ، أوأنزلتَهُ في كِتابِكَ ، أوعلّمتَهُ أحدًا مِن خلقِكَ أواستأثرتَ به في عِلمِ الغَيبِ عِندَكَ أن تجعلَ القرآنَ رَبيعَ قلبِي، ونورَ بَصرِي وجلاءَ حُزنِي ، وذهابَ هَمِّي وغَمِّي»

الٰہی یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور بندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم میرے بارے میں نافذ ہے 'تیرا فیصلہ میرے حق میں انصاف کا ہے' میں تیرے ہر اس نام سے جسے خود تو نے اپنے لئے رکھا ہے یا جس کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے' یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ قرآن مجید کو میرے دل کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرور' نگاہ کا نور' میرے غم کو صاف اور پریشانیوں کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔ (یہ حدیث صحیح ہے احمد ابن حبان)

۲۔ مچھلی والے پیغمبر (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی' وہ دعا یہ ہے۔

«لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ»

تیرے سوا کوئی معبود نہیں' تو پاک ہے اور بے شک میں قصور وار ہوں۔

اس کے ذریعہ جو مسلمان بھی کسی چیز کے بارے میں دعا کرے گا مگر اللہ اس کی دعا کو ضرور قبول فرمائے گا۔ (یہ حدیث صحیح ہے احمد وغیرہ)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو جب کوئی فکر و پریشانی پیش آتی تو آپ یہ فرماتے :

«يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ»

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سب کی نگرانی کرنے والے تیری رحمت کی دھائی ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے ترمذی)

۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

«اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلا انتَ الأَحدُ الصَّمدُ الذّي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ»

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بنا پر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ' تو اکیلا ہے ' بے نیاز ہے جو نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

تو آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ "اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اس بنے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے کہ اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے اور مانگا جائے تو دیتا ہے"۔ (یہ حدیث صحیح ہے۔ جس کو احمد نے روایت کیا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سفر کی دعائیں

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ "جو شخص سفر کرنا چاہے اس کو اپنے پسماندگان سے یہ کہنا چاہیے :

«أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ»

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ جس کو سپرد کی ہوئی کوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔ (حدیث حسن 'احمد)

۲۔ اور مسافر کو یہ دعا پڑھ کر رخصت کرنا چاہیے :

« زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ»

اللہ تعالٰی تمہیں تقوی کا زاد راہ عطا کرے اور تمہارے گناہ بخش دے تم جہاں رہو خیر و برکت تمہیں میسر رہے۔ (ترمذی اور امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے)

۳۔ جب گاڑی 'بس 'یا جہاز وغیرہ پر سوار ہوں تو بسم اللہ والحمد للہ کہہ کر مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں۔

«سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ»

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أكبر، اللّٰه أكبر، اللّٰه أكبر»
«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ»

پاک ہے وہ ذات جس نے سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اس کو تابع نہیں کر سکتے تھے اور ہم سب اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے' سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے' سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ تیری ذات پاک ہے۔ میں نے خود پر ظلم کیا ہے' میری مغفرت فرما' گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

(امام ترمذی نے اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد حسن صحیح کہا ہے)

«اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى»

اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ»

اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور ہم سے اس کی دوری سمیٹ دے

«اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْأَھْلِ»

اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور گھر والوں کا نگہبان۔

«اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَھْلِ»

اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں سفر کی تکلیف اور برے منظر سے اور اہل و عیال اور مال میں بری واپسی یا تبدیلی سے۔ (مسلم شریف)

۵ ـ واپسی میں بھی مسافر یہی دعائیں پڑھے مگر اس دعا میں اتنا زیادہ کرے۔

«آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ»

ہم لوٹنے والے' توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے' اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (مسلم شریف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شفایابی کی دعائیں

۱۔ اپنا ہاتھ اٹھا کر اپنے جسم کے اس مقام پر رکھیں جہاں تکلیف یا درد ہے' پھر تین بار بسم اللہ کہہ کر سات بار یہ دعا پڑھیں :

«أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ»

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی ذات و قدرت کی اس چیز کی برائی سے جسے پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔ (مسلم)

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، أَذْهِبِ الْبَاسَ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا»

اے اللہ! لوگوں کے رب اس بیماری کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے۔ شفا صرف تیری ہی شفا ہے' ایسی شفا عطا فرما جو کسی مرض کو نہ چھوڑے۔ (بخاری و مسلم)

«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ»

میں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں' ہر شیطان سے اور ایذا دینے والے ہر جانور سے اور نظر لگنے والی ہر آنکھ سے۔ (بخاری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جو شخص کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا ابھی وقت نہیں آیا ہے' پھر اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے :

«أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ»

اللہ عظمت والے سے میں سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ تجھ کو شفا دے' تو اللہ تعالیٰ مریض کو شفا دے گا۔

(حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور علامہ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے)

۵۔ جو شخص کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے :

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا»

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مرض سے عافیت میں رکھا جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق میں فضیلت بخشی۔ تو اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے اس مرض میں مبتلا نہیں کرے گا۔ (یہ حدیث حسن ہے۔ ترمذی شریف)

۶۔ سورۃ فاتحہ اور معوذتین پڑھیں اور صرف اللہ ہی سے شفا طلب کریں۔ دوا اور دعا دونوں کا اہتمام کریں اور محتاجوں میں خیرات کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باذن اللہ شفایابی ہو گی۔

۷- آب زمزم ضرور استعمال کریں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ :

«انها لمباركة، وهی طعام طعم وشفا، سقم»

زمزم کا پانی مبارک ہے، بھوکے کے لئے کھانا، اور بیمار کے لئے شفا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم بیماروں پر آب زمزم بہاتے تھے اور انہیں پلاتے تھے۔

۸- شہد استعمال کریں کیوں کہ اللہ کا فرمان ہے :

«فيه شفاء للناس»

اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔ (النحل)

۹- اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا

«الحبة السودا شفاء من كل داء إلا السام»

کہ کلونجی (منگریلا) سوائے موت کے ہر بیماری کی شفا ہے۔ (یہ حدیث صحیح ہے۔ جس کو طبرانی نے بیان کیا ہے)۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

استخارہ کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ہم کو اپنے تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے تھے جیسے قرآن کی سورت ہمیں سکھایا کرتے تھے' آپ فرماتے تھے جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو نفل نماز کی نیت سے دو رکعت پڑھو پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ، فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِيْ بِهِ.

اے اللہ میں تیرے علم سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

قدرت سے مقدرت مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل عظیم
کا سوال کرتا ہوں بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں
نہیں رکھتا اور تو ہی جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو ہی غیبوں کا
جاننے والا ہے اے اللہ اگر تو یہ جانتا ہے کہ یہ کام[1] میرے
لئے' میرے دین' میری زندگی اور میرے انجام کار میں (اس
دنیا کے لئے اور آخرت کے لئے) بہتر ہے تو اس کام کو میرے
لئے مقدر کر دے اور اس کو میرے لئے آسان بنا دے پھر
میرے لئے اس میں برکت عطا کر' اور اگر تو یہ جانتا ہے کہ یہ
کام[2] میرے دین اور زندگی اور انجام کار کے لئے (یا یہ فرمایا کہ
دنیا اور آخرت کے لئے) بدتر ہے تو اس کام کو مجھ سے دور کر
دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی مہیا
کر' جہاں کہیں بھی ہو' پھر اس پر مجھ کو راضی کر دے[3]

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا کے وقت اس کام کا
نام لے۔ (بخاری شریف)

اور یہ نماز اور دعا انسان اپنے ہی لئے کرے' جس طرح اپنے علاج

۱، ۲۔ شادی' شرکت یا جو بھی امر درپیش ہو اس کا نام لے۔
۳۔ نماز کے بعد دعاء استخارہ پڑھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے دوا خود استعمال کرتا ہے۔ اس بات کا یقین رکھے کہ اس نے اپنے جس رب سے استخارہ کیا ہے وہ ضرور کسی بہتر راستے کی طرف رہنمائی فرمائے گا اور اس بہتری کی علامت یہ ہے کہ اس کام کے اسباب آسان ہو جائیں۔

یاد رہے کہ بدعتی استخارہ سے اجتناب کریں جو خوابوں اور میاں بیوی کے ناموں کا حساب لگا کر کئے جاتے ہیں۔ کیوں کہ ایسی چیزوں کی دین میں کوئی اصلیت و حقیقت نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مترجم کی دیگر تصانیف وتراجم

☆ استقبالِ رمضان .... مطبوع

☆ ایام مبارکہ .... //

☆ فضائل اعمال .... //

☆ منکرات اعمال .... //

☆ قرآنی معلومات .... //

☆ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ .... //

☆ جن وشیاطین سے گھر کی حفاظت .... //

☆ حسن خاتمہ اور سوء خاتمہ کے علامات واسباب .... //

☆ شمائل محمدی .... //

☆ زادراہ .... //

☆ فتاوی مکیہ .... //

☆ نبی کریم ﷺ کا طریقہ حج اور حج وعمرہ کے اہم مسائل .... //

☆ سنن فطرت .... //

☆ سنن متروکہ .... //

☆ عمرہ قدم بقدم .... //

☆ قرآن وسنت کی نظر میں ملعون کون؟ .... زیر طباعت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

طبعت بمطابع دار طيبة - الرياض السويدي
شارع عبد الملك بن هشام - ت ٤٢٨٣٨٤٠

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

محترم مسلمان بھائیو!

راہ حق کا تقاضہ ہے کہ ہم اپنی وسعت وحیثیت کے مطابق جد وجہد کرتے رہیں، اور جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسانی فرمادے اس کے لئے وہاں پہنچنا دشوار نہیں ہے، جب کہ ہماری رہنمائی کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ہدایت بھی موجود ہے:

"میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، اگر تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب اور دوسری میری سنت ہے"

اس لئے آپ اس بات کا خاص اہتمام کریں کہ آپ کی عبادت واطاعت اللہ کی شریعت، اللہ کے رسول کی سنت اور سلف صالحین کے طریقوں کے موافق ہو۔

راہ حق کی حصولیابی کے لئے ہم آپ کی رہنمائی کرنے کو تیار ہیں، اس سلسلہ میں ہمارے وسائل کتابیں، کیسٹ اور مبلغین ہیں۔

ہمارا پتہ ہے:

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد ورہنمائی غیر ملکی جماعت، ملک فیصل روڈ،

فون نمبر: ۰۶۳۳۲۳۹۴۹، پوسٹ بکس نمبر: ۱۰۲، پوسٹل کوڈ: ۱۱۹۵۲، مملکت سعودیہ عربیہ

ای میل: abuadnansalafi@yahoo.com

مطبعة دار طيبة ـ الرياض ـ ٠١٤٢٨٣٨٤٠